فقہی مسائل گروپ کے 100 سو شرعی جوابات

حصہ اول

ابومعاویہ مولانا زاہد بشیر عطاری مدنی عفی عنہ

نظرثانی ۔ ابواحمد مفتی محمد انس رضا قادری دامت برکاتہم العالیہ

الرضاء قرآن وفقہ اکیڈمی

فہرست

فہرست

فہرست

فہرست

فہرست

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

کیا دنیا میں اللہ پاک کا دیدار ہوسکتا ہے ؟

سوال : کیا دنیا میں حالت بیداری میں اللہ پاک کا دیدار ہوسکتا ہے ؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

دنیا میں حالتِ بیداری میں اللہ پاک کا دیدار یہ صرف نبی کریم حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا خاصہ ہے البتہ خواب میں یہ دیگر انبیا علیھم السلام بلکہ اولیا کے لیے بھی حاصل ہے۔

بہار شریعت میں ہے : دنیا کی زندگی میں اللہ عزوجل کا دیدار نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کے لیے خاص ہے اور آخرت میں ہر سُنّی مسلمان کے لیے ممکن بلکہ واقع۔ رہا قلبی دیدار یا خواب میں، یہ دیگر انبیا علیھم السلام بلکہ اولیا کے لیے بھی حاصل ہے۔ (بہار شریعت حصہ 1، ص 23 مطبوعہ مکتبۃ المدینہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ــ

ابو معاویہ زاہد بشیر عطاری مدنی

28رجب المرجب 1443ھ/2 مارچ 2022 ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

کیا نبوت کسبی چیز ہے ؟

سوال: کیا کوئی عبادت و ریاضت سے نبوت حاصل کرسکتا ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

عبادت و ریاضت کرکے نبوت حاصل نہیں کی جاسکتی بہار شریعت میں ہے :

نبوّت کسبی نہیں کہ آدمی عبادت و رِیاضت کے ذریعہ سے حاصل کرسکے بلکہ محض عطائے الٰہی ہے،کہ جسے چاہتا ہے اپنے فضل سے دیتا ہے، ہاں ! دیتا اُسی کو ہے جسے اس منصبِ عظیم کے قابل بناتا ہے، جو قبلِ حصولِ نبوّت تمام اخلاق رذیلہ سے پاک، اور تمام اخلاق فاضلہ سے مزین ہو کر جملہ مدارجِ ولایت طے کر چکتا ہے اور اپنے نسب وجسم وقول وفعل وحرکات وسکنات میں ہرایسی بات سے منزّہ ہوتا ہے جو باعثِ نفرت ہو، اُسے عقلِ کامل عطا کی جاتی ہے، جو اوروں کی عقل سے بدرجہا زائد ہے کسی حکیم اور کسی فلسفی کی عقل اس کے لاکھویں حصّہ تک نہیں پہنچ سکتی۔ (بہار شریعت حصہ 1 عقائد متعلقۂ نبوت، ص 37،38)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ـــ

ابو معاویہ زاہد بشیر عطاری مدنی

1 شعبان المعظم 1443ھ/5مارچ2022ء

Fiqhi Masail Group

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الصلوۃ والسلام علیك یارسول اللہ
وعلی آلك واصحبك یاحبیب اللہ
Website: www.arqfacademy.com
Youtube: Al Raza Quran o Fiqh Academy
Facebook Group: Fiqhi Group فقہی گروپ
Facebook Page: Al Raza Quran o Fiqh Academy
فون نمبر: 00923471992267
الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

قبر میں ثواب و عذاب روح و بدن دونوں کو ہوتا ہے

سوال : عذابِ قبر صرف روح کو ہوتا ہے یا صرف جسم کو یا پھر دونوں کے مجموعہ کو ؟ User ID: Positive Wards

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

قبر میں سزا و جزا روح اور جسم دونوں کو ہوتا ہے قرآن پاک پ24 سورۂ مومن کی آیت نمبر46 میں ہے

اَلنَّارُ یُعۡرَضُوۡنَ عَلَیۡهَا غُدُوًّا وَّ عَشِیًّا ۚ وَ یَوۡمَ تَقُوۡمُ السَّاعَةُ ۟ اَدۡخِلُوۡۤا اٰلَ فِرۡعَوۡنَ اَشَدَّ الۡعَذَابِ

آگ جس پر صبح وشام پیش کئے جاتے ہیں اور جس دن قیامت قائم ہوگی حکم ہوگا فرعون والوں کو سخت تر عذاب میں داخل کرو۔ "تفسیر روح البیان" میں اس آیت کے تحت لکھا ہے : محل العذاب والنعیم أي : في القبر ہو الروح والبدن جمیعاً باتفاق أہل السنۃ تمام اہلسنت کا اس پر اتفاق ہے کہ قبر میں عذاب و ثواب کا محل وہ روح اور بدن دونوں ہیں ۔ (تفسیر روح البیان ، ج 8 ، ص 191)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو معاویہ زاہد بشیر عطاری مدنی
23 ربیع الاول 1444ھ/20 اکتوبر 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

حیض و نفاس میں عورت کا موبائل سے دیکھ کر قرآن پڑھنا

سوال: کیا عورت حیض کے دنوں میں موبائل میں دیکھ کر قرآن پڑھ سکتی ہے؟ Usr ID: Rao Waqas

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

حیض و نفاس کے ایام میں عورت موبائل سے دیکھ کے بھی نہیں پڑھ سکتی۔کیونکہ عورت کو اس حالت میں مطلقا قرآن پاک پڑھنے کی ممانعت ہے چاہے وہ دیکھ کر ہو یا زبانی، البتہ اگر موبائل میں دیکھ کر زبان سے نہ پڑھے بلکہ دل میں پڑھے تو جائز ہے۔"بہار شریعت"میں الجوہرۃ النیرۃ کے حوالے سے لکھا ہے: حَیض و نِفاس والی عورت کو قرآنِ مجید پڑھنا دیکھ کر،یا زبانی اور اس کا چھونا اگرچہ اس کی جلد یا چولی یا حاشیہ کو ہاتھ یا انگلی کی نوک یا بدن کا کوئی حصہ لگے یہ سب حرام ہے۔

(بہار شریعت، حصہ 2، حیض،نفاس کے متعلق احکام،ص 382)

"بہار شریعت" میں دوسری جگہ ہے: قرآنِ مجید دیکھنے میں ان سب پر کچھ حَرَج نہیں اگرچہ حروف پر نظر پڑے اور الفاظ سمجھ میں آئیں اور خیال میں پڑھتے جائیں۔ (بہار شریعت، حصہ 2، غسل کن چیزوں سے فرض ہوتا ہے، مسئلہ 38)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

ابو معاویہ زاہد بشیر عطاری مدنی

27ربیع الآخر 1444ھ/20 نومبر 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

رضائی، کمبل وغیرہ پاک کرنے کا طریقہ

سوال: رضائی، کمبل، نرم بستر وغیرہ ناپاک ہو جائے تو کیسے پاک ہوں گے؟

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ہدایۃ الحق والصواب

رضائی، کمبل، نرم بستر وغیرہ ناپاک ہو جائیں تو اگر ان کو نچوڑا جا سکتا ہے تو نچوڑ کر پاک کر لیا جائے اور اگر نچوڑنے کے قابل نہیں ہیں تو ان کو بہتے پانی میں رکھ دیا جائے جب نجاست کے ختم ہونے کا ظن غالب ہو جائے تو پاک ہو جائے گا، یا پھر اس کو دھو کر اتنی دیر سوکھنے کیلئے رکھ دیں کہ اس سے پانی ٹپکنا بند ہو جائے پھر دوبارہ دھو کر اسی طرح کیجئے کہ پانی ٹپکنا بند ہو جائے پھر تیسری بار دھو کر اسی طرح کیجئے جب پانی ٹپکنا بند ہو جائے گا تو یہ پاک ہو جائے گا

بہار شریعت میں ہے: جو چیز نچوڑنے کے قابل نہیں ہے (جیسے چٹائی، برتن، جوتا وغیرہ) اس کو دھو کر چھوڑ دیں کہ پانی ٹپکنا موقوف ہو جائے، یوہیں دو مرتبہ اَور دھوئیں تیسری مرتبہ جب پانی ٹپکنا بند ہو گیا وہ چیز پاک ہو گئی اسے ہر مرتبہ کے بعد سُوکھانا ضروری نہیں۔ یوہیں جو کپڑا اپنی نازکی کے سبب نچوڑنے کے قابل نہیں اسے بھی یوہیں پاک کیا جائے۔ دَری یا ٹاٹ یا کوئی ناپاک کپڑا بہتے پانی میں رات بھر پڑا رہنے دیں پاک ہو جائے گا اور اصل یہ ہے کہ جتنی دیر میں یہ ظن غالب ہو جائے کہ پانی نجاست کو بہا لے گیا پاک ہو گیا، کہ بہتے پانی سے پاک کرنے میں نچوڑنا شرط نہیں۔

(بہار شریعت، حصہ 2، نجاستوں کا بیان، ص399، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو معاویہ زاہد بشیر عطاری مدنی

4 رمضان المبارک 1444/ 26 مارچ 2023

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

مذی کپڑوں پر لگ جائے تو کیا حکم ہو گا؟

سوال: مفتی صاحب کی بارگاہ میں عرض ہے کہ اگر مذی کپڑوں پر لگ جائے تو کیا کپڑے ناپاک ہو جائیں گے؟

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

مذی نجاست غلیظہ ہے اگر کپڑے وغیرہ کسی چیز پر لگ گئی تو کپڑا ناپاک ہو جائے گا پھر اگر مذی کپڑے پر ایک درہم سے کم لگی تو اس کپڑے کو پاک کرنا سنت ہے اور اگر ایک درہم کے برابر ہے تو پاک کرنا واجب ہے اور اگر ایک درہم سے زیادہ ہو تو پاک کرنا فرض ہے

فتاویٰ عالمگیری میں ہے: کل ما یخرج من بدن الانسان مما یوجب خروجه الوضوٴ او الغسل فهو مغلظ کالغائط و البول و المنی و المذی والودی انسان کے بدن سے جو ایسی چیز نکلے جس کی وجہ سے غسل یا وضو واجب ہو جائے وہ نجاست غلیظہ ہے جیسے پاخانہ اور پیشاب اور منی اور مذی اور ودی (فتاوی عالمگیری، ج1، الباب السابع فی النجاسۃ و احکامھا، الفصل الثانی فی الاعیان النجاسۃ، ص46)

بہار شریعت میں ہے: نَجاستِ غَلیظہ کا حکم یہ ہے کہ اگر کپڑے یا بدن میں ایک درہم سے زِیادہ لگ جائے، تو اس کا پاک کرنا فرض ہے، بے پاک کیے نماز پڑھ لی تو ہو گی ہی نہیں اور قصداً پڑھی تو گناہ بھی ہوا اور اگر بہ نیت اِستخفاف ہے تو کفر ہوا اور اگر درہم کے برابر ہے تو پاک کرنا واجب ہے کہ بے پاک کیے نماز پڑھی تو مکروہِ تحریمی ہوئی یعنی ایسی نماز کا اِعادہ واجب ہے اور قصداً پڑھی تو گنہگار بھی ہوا اور اگر درہم سے کم ہے تو پاک کرنا سنّت ہے، کہ بے پاک کیے نماز ہو گئی مگر خلافِ سنّت ہوئی اور اس کا اِعادہ بہتر ہے۔

(بہار شریعت، حصہ 2، نجاستوں کا بیان، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو معاویہ زاہد بشیر عطاری مدنی

6 رمضان المبارک 1444/ 28 مارچ 2023

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

بسمِ اللہ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم
الصلوۃ والسلام علیك یا رسول اللہ
وعلی آلك واصحبك یا حبیب اللہ
Website: www.arqfacademy.com
Youtube: Al Raza Quran o Fiqh Academy
Facebook Group: Fiqhi Group فقہی گروپ
Facebook Page: Al Raza Quran o Fiqh Academy
فون نمبر: 00923471992267

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

حمل ساقط ہو جائے تو حیض ونفاس کا حکم

سوال: اگر عورت کا حمل ضائع ہو جائے تو عورت کتنے دن بعد پاک ہو گی؟ اور یہ خون حیض کا ہو گا یا نفاس کا؟

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب الیہ ھدایۃ الحق و الصواب

حمل ساقط ہو گیا اور اس کا کوئی عُضْو بن چکا ہے جیسے ہاتھ، پاؤں یا انگلیاں تو یہ خون نِفاس ہے۔ ورنہ اگر تین دن رات تک رہا اور اس سے پہلے پندرہ دن پاک رہنے کا زمانہ گزر چکا ہے تو حَیض ہے اور جو تین دن سے پہلے ہی بند ہو گیا یا ابھی پورے پندرہ دن طہارت کے نہیں گزرے ہیں تو اِستحاضہ ہے۔ حمل ساقط ہوا اور یہ معلوم نہیں کہ کوئی عُضْو بنا تھا یا نہیں، نہ یہ یاد کہ حمل کتنے دن کا تھا (کہ اسی سے عُضْو کا بننا نہ بننا معلوم ہو جاتا یعنی ایک سو بیس ۱۲۰ دن ہو گئے ہیں تو عُضْو بن جانا قرار دیا جائے گا) اور بعد اسقاط کے خون ہمیشہ کو جاری ہو گیا تو اسے حَیض کے حکم میں سمجھے، کہ حَیض کی جو عادت تھی اس کے گزرنے کے بعد نہا کر نماز شروع کر دے اور عادت نہ تھی تو دس دن کے بعد (ماخوذ از بہار شریعت، حصہ 2، نفاس کا بیان، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو معاویہ زاہد بشیر عطاری مدنی

6 رمضان المبارک 1444/ 28 مارچ 2023

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

گوبر سے اٹھنے والے دھوئیں کا حکم

سوال: کیا گوبر سے اٹھنے والے دھوئیں سے وضو ٹوٹ جائے گا۔ اور کیا اس سے کپڑے ناپاک ہوجاتے ہیں ؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

گوبر سے اٹھنے والے دھوئیں کی بو سے وضو نہیں ٹوٹے گا اور نہ ہی کپڑے و بدن ناپاک ہونگے ۔

"فتاوی عالمگیری" میں ہے: دخان النجاسة إذا أصاب الثوب أو البدن الصحيح إنه لا ينجسه

ناپاک چیز کا دھواں کپڑے یا بدن کو لگے تو ناپاک نہیں ۔

(الفتاوی الھندیۃ، ج1، کتاب الطھارۃ، الباب السابع فی النجاسۃ و أحکامھا، الفصل، ص47، مطبوعہ دارالفکر البیروت).

ناپاک چیز کے جلانے سے جو بخارات اُٹھیں ان سے بھی نجس نہ ہو گا اگرچہ ان سے پورا کپڑا بھیگ جائے۔ ہاں اگر نجاست کا اثر اس میں ظاہر ہو تو نجس ہو جائے گا۔

(بہار شریعت ، حصہ 2، ص397 مطبوعہ مکتبۃ المدینہ).

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو معاویہ زاہد بشیر عطاری مدنی

28شعبان المعظم 1443ھ/31مارچ2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

راستے کا کیچڑ پاک ہے یا ناپاک؟

سوال: مفتی صاحب میرا سوال یہ ہے کہ کیا بارش کا پانی روڈ پر کھڑا ہو اور چھینٹے کپڑوں کے اوپر پڑ جائیں تو ان کپڑوں سے نماز ہو جائے گی؟
.Usr ID: Aftab Mehrve

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

راستے کا کیچڑ پاک ہے جب تک کہ اس کا نجس ہونا معلوم نہ ہو جائے لہذا اگر یہ کسی کپڑے وغیرہ میں لگ جائے تو اس کپڑے کے ساتھ نماز پڑھنا جائز ہے اگرچہ اس حصے کو دھونا بہتر ہے۔

"ردالمحتار علی در المختار" میں ہے طِينُ الشَّوَارِعِ عَفْوٌ وَإِنْ مَلَأَ الثَّوْبَ لِلضَّرُورَةِ وَلَوْ مُخْتَلِطًا بِالْعَذِرَاتِ وَتَجُوزُ الصَّلَاةُ مَعَهُ راستے کا کیچڑ ضرورت کی وجہ سے پاک ہے اگرچہ وہ کپڑے کو ڈھانپ لے اور اگرچہ اس میں گندگی ملی ہوئی ہو اور اس (کپڑے) کے ساتھ نماز جائز ہے۔ (ردالمحتار ج 1، کتاب الطہارت، باب الانجاس، ص324، دارالفکر بیروت)

"بہار شریعت" میں ہے: راستہ کی کیچڑ پاک ہے جب تک اس کا نجس ہونا معلوم نہ ہو تو اگر پاؤں یا کپڑے میں لگی اور بغیر دھوئے نماز پڑھ لی ہو گئی مگر دھو لینا بہتر ہے۔ (بہار شریعت ج 1 حصہ 2 نجاستوں کے متعلق احکام ص397 مکتبۃ المدینہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــه

ابو معاویہ زاہد بشیر عطاری مدنی
19 ذیقعدۃ الحرام 1443ھ/ 19جون 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

انجکشن لگوانے سے وضو کا حکم

سوال : رگ میں انجکشن لگا کے پہلے خون کو باہر کھینچتے ہیں کیا اس سے وضو ٹوٹ جائے گا؟

User ID: Dildar Hussi

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

رگ میں انجکشن لگا کر کھینچنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے کیونکہ یہ خون بہنے کی مقدار میں ہوتا ہے البتہ اگر بہت کم خون نکلا کہ بہنے کی مقدار نہیں ہے تو وضو نہیں ٹوٹے گا۔

"نماز کے احکام" میں ہے :
نس کا انجکشن لگا کر پہلے اوپر کی طرف خون کھینچتے ہیں جو کہ بہنے کی مقدار میں ہوتا ہے لہذا اس سے وضو ٹوٹ جائے گا۔ (نماز کے احکام ،رسالہ وضو کا طریقہ، ص 27،28 مطبوعہ مکتبۃ المدینہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو معاویہ زاہد بشیر عطاری مدنی

29رجب المرجب 1443ھ/3مارچ2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

نیل پالش لگانے سے وضو کا حکم

سوال: وضو کرنے کے بعد ناخنوں پر ناخن پالش (Nail Polish) لگانے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے یا نہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

نیل پالش لگانے سے وضو نہیں ٹوٹتا البتہ اگر نیل پالش لگی ہو اور پھر وضو کیا جائے تو وضو نہیں ہوگا کیونکہ نیل پالش لگی ہو تو پانی ناخن تک نہیں پہنچتا جبکہ وضو میں ہاتھ، ناخن کا دھونا فرض ہے، نیل پالش لگی رہنے کی صورت میں فرض رہ جاتا ہے۔ (فرض علوم سیکھئے، ص273، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ ،ماخوذا)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو معاویہ زاہد بشیر عطاری مدنی

1شعبان المعظم 1443ھ/5مارچ2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

بیٹھ کر نوافل پڑھنے کا کیا حکم ہے

سوال : اکثر لوگ نماز مغرب اور عشاء کے نوافل بیٹھ کر پڑھتے ہیں کیا یہ درست ہے ؟

Usr ID:Muhammad Faiz

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

نوافل کھڑے ہوکرپڑھنا افضل ہے، بیٹھ کر پڑھنا جائز تو ہے مگر بیٹھ کر پڑھنے میں آدھا ثواب ہے۔

"بخاری شریف" میں حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے :

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں :

ان صلی قائما فھو افضل ومن صلی قاعدا فلہ نصف اجرا لقائم

اور اگرکھڑے ہوکرپڑھے تووہ افضل ہے اور جو بیٹھ کر پڑھے اس کے لئے کھڑے ہوکرپڑھنے والے سے نصف ثواب ہے۔ (صحیح البخاری، ج1، باب صلوۃ القاعد ،ص150 ،مطبوعہ قدیمی کتب خانہ کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ــــــــــــــــــــــــ

ابو معاویہ زاہد بشیر عطاری مدنی

13 رمضان المبارک1443 ھ/ 15 اپریل 2022 ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

بغیر سلام پھیرے سجدہ سہو کا حکم

سوال: جماعت کے ساتھ نماز پڑھتے ہوے امام نے سجدہ سہو کیا مگر مقتدی نے سلام نہیں پھیرا اور امام کے ساتھ سجدہ سہو کرلیا کیا حکم ہوگا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اگر کسی نے بغیر سلام پھیرے سجدہ سہو کر لیا تو نماز ہو جائے گی البتہ ایسا کرنا مکروہ ہے۔

"بہار شریعت" میں فتاویٰ عالمگیری و در مختار کے حوالے سے ہے :

اگر بغیر سلام پھیرے سجدے کر لیے کافی ہیں مگر ایسا کرنا مکروہِ تنزیہی ہے۔

(بہار شریعت حصہ4، ص713، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

ابو معاویہ زاہد بشیر مدنی

28رجب المرجب1443ھ/2مارچ2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتویٰ کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

تفضیلی کے پیچھے پڑھنے کا حکم

سوال : جو شخص حضرت مولی علی رضی اللہ تعالی عنہ کو حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ تعالی عنہما پر فضیلت دے اس کے پیچھے نماز پڑھنے کا کیا حکم ہے ؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

ایسے شخص کے پیچھے نماز پڑھنا جائز نہیں ہے اور اگر پڑھ لی تو اس کا لوٹانا واجب ہے ۔

فتاوی رضویہ" میں سیدی امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ و الرضوان لکھتے ہیں :

تمام اہلسنت کا عقیدہ اجماعیہ ہے کہ صدیق اکبر و فاروق اعظم رضی اللہ عنہما مولی علی کرم اللہ وجہہ الکریم سے افضل ہیں ،آئمہ دین کی تصریح ہے کہ جو مولی علی کو ان پر فضیلت دے مبتدع بدمذہب ہے اس کے پیچھے نماز مکروہ ہے ۔ (فتاوی رضویہ ،ج6 باب الامامۃ ،ص622 رضا فاؤنڈیشن لاہور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

ابو معاویہ زاہد بشیر عطاری مدنی

3 شعبان المعظم 1443 ھ/7مارچ 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

نابالغ بچے کا صف میں کھڑا ہونا

سوال: جماعت میں صف میں نابالغ بچے اگر کھڑے ہو جائیں تو کیا حکم ہے؟

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

سمجھدار نابالغ بچوں کی صف مردوں کی صف سے پیچھے بنانے کا حکم ہے البتہ اگر کوئی سمجھدار نابالغ ایک بچہ مردوں کی صف میں کھڑا ہو جاتا ہے اس میں حرج نہیں ہے ایسے ایک بچے کو مردوں کی صف میں کھڑا ہونا جائز ہے۔

مراقی الفلاح میں ہے:

مراقی الفلاح میں ہے: ان لم یکن جمع من الصبیان یقوم الصبی بین الرجال

اگر بچے زیادہ نہ ہوں تو بچہ مردوں کے درمیان کھڑا ہو جائے

(مراقی الفلاح مع حاشیۃ الطحطاوی، ص168، فصل فی بیان احق بالامامۃ، مطبوعہ نور محمد کارخانہ تجارت کتب کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو معاویہ زاھد بشیر عطاری مدنی

4 رمضان المبارک 1444/26 مارچ 2023

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

قرآن پاک سے دیکھ کر لقمہ دینا کیسا ہے؟

سوال: مفتی اگر حافظ صاحب قرآن سے دیکھ کر امام کو لقمہ دے تو اس طرح تراویح کا کیا حکم ہے؟

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

نماز تراویح ہو یا کوئی بھی نماز قرآن سے دیکھ کر لقمہ دینا جائز نہیں ہے کیونکہ نماز میں دیکھ کر قرآن پڑھنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے اور امام نے یہ لقمہ لیا تو اس کی نماز بھی ٹوٹ جائے گی۔

نماز میں لقمہ دینے کے مسائل میں ہے: لقمہ دینے والے کو اس بات کی اجازت نہیں کہ وہ قرآن پاک دیکھ کر لقمہ دے کہ مصحف دیکھ کر لقمہ دینا، لقمہ دینے والے کی نماز کو فاسد کر دیتا ہے کہ نماز میں مصحف شریف سے دیکھ کر قران پڑھنا مطلقاً مفسدِ نماز ہے یوں ہی اگر محراب وغیرہ میں لکھا ہوا سے دیکھ کر پڑھنا بھی مفسدِ نماز ہے ہاں اگر یاد پر پڑھتا ہو مصحف یا محراب پر فقط نظر پڑ گئی تو حرج نہیں چنانچہ جس صورت میں اس کی نماز ٹوٹ جاتی ہے اس نے امام کو لقمہ دیا تو اس کی نماز بھی گئی کہ اس کے مصحف وغیرہ سے دیکھ کر نماز پڑھتے ہی خود اس کی نماز فاسد ہو گئی اور وہ نماز سے خارج ہو گیا اور نماز سے خارج کا لقمہ لینے پر امام کی نماز بھی فاسد ہو گئی۔

(نماز میں لقمہ دینے کے مسائل، ص25، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو معاویہ زاہد بشیر عطاری مدنی

6 رمضان المبارک1444/ 28 مارچ2023

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دار الافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

Youtube: Al Raza Quran o Fiqh Academy
Website: www.arqfacademy.com
Facebook Page: Al Raza Quran o Fiqh Academy
Facebook Group: Fiqhi Group فقہی گروپ
فون نمبر: 00923471992267

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

تصویر چھپی ہو تو نماز کا حکم

سوال: اگر کپڑے پر جاندار کی تصویر ہو لیکن اسے کپڑے سے چھپا دیا جائے تو کیا نماز ہو جائے گی؟

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

جاندار کی تصویر والا لباس پہن کر نماز پڑھنا مکروہ تحریمی واجب الاعادہ ہے البتہ اگر تصویر کو کسی کپڑے سے چھپا دیا گیا ہو تو اب نماز مکروہ نہیں ہے۔

بہار شریعت میں در مختار کے حوالے سے لکھا ہے: اگر ہاتھ میں یا اور کسی جگہ بدن پر تصویر ہو، مگر کپڑوں سے چھپی ہو، یا انگوٹھی پر چھوٹی تصویر منقوش ہو، یا آگے، پیچھے، دہنے، بائیں، اوپر، نیچے کسی جگہ چھوٹی تصویر ہو یعنی اتنی کہ اس کو زمین پر رکھ کر کھڑے ہو کر دیکھیں تو اعضا کی تفصیل نہ دکھائی دے، یا پاؤں کے نیچے، یا بیٹھنے کی جگہ ہو، تو ان سب صورتوں میں نماز مکروہ نہیں۔

(بہار شریعت، حصہ 3، مکروہات کا بیان، ص628، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو معاویہ زاہد بشیر عطاری مدنی

4 رمضان المبارک 1444/ 26 مارچ 2023

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دار الافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الصلوۃ والسلام علیك یارسول اللہ
بسم اللہ الرحمن الرحیم
وعلی آلك واصحبك یاحبیب اللہ
Youtube: Al Raza Quran o Fiqh Academy
Website: www.arqfacademy.com
Facebook Page: Al Raza Quran o Fiqh Academy
Facebook Group: Fiqhi Group فقہی گروپ
فون نمبر: 00923471992267

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

تشہد میں شہادت پر انگلی سے اشارہ کرنا

سوال: اگر کوئی شخص تشہد میں شہادت کی انگلی سے اشارہ کرنا بھول جائے تو اس کی نماز کا کیا حکم ہے؟

Usr ID: SIrfan Arif

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

تشہد میں شہادت پر انگلی سے اشارہ کرنا سنت ہے اس کو چھوڑنا ثواب سے محرومی ہے البتہ اگر چھوٹ جائے تو نماز ہو جائے گی۔

"بہار شریعت" میں نماز کی سنتیں بیان کرتے ہوئے مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں: شہادت پر اشارہ کرنا (سنت ہے)، یوں کہ چھنگلیا اور اس کے پاس والی کو بند کرلے، انگوٹھے اور بیچ کی اُنگلی کا حلقہ باندھے اور لَا پر کلمہ کی انگلی اٹھائے اور اِلَّا پر رکھ دے اور سب انگلیاں سیدھی کرلے۔ حدیث میں ہے جس کو ابو داود و نسائی نے عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کیا کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب دُعا کرتے (تشہد میں کلمہ شہادت پر پہنچتے) تو انگلی سے اشارہ کرتے اور حرکت نہ دیتے۔

(بہار شریعت، حصہ 3، نماز پڑھنے کا طریقہ، ص534)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو معاویہ زاہد بشیر عطاری مدنی

15 جمادی الاولی 1443ھ/10 دسمبر 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

جلسہ میں اللھم اغفرلی پڑھنا کیسا ہے ؟

سوال: جلسہ (یعنی نماز کے دو سجدوں کے درمیان بیٹھتے وقت)"اللھم اغفرلی" پڑھنا کا کیا حکم ہے؟
سائل : محمد عدنان عطاری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جلسہ میں اللھم اغفرلی کہنا امام و مقتدی اور اکیلا اپنی نماز پڑھنے والا سب کیلئے مستحب ہے البتہ اگر مقتدیوں پر گراں گزرے تو پھر امام نہ کہے ۔

اعلی حضرت امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان "فتاوی رضویہ" میں لکھتے ہیں :

اللھم اغفرلی کہنا امام ومقتدی و منفرد سب کو مستحب ہے اور زیادہ طویل دعا سب کو مکروہ ہاں منفرد کو نوافل میں مضائقہ نہیں۔ (فتاوی رضویہ ،ج6، کتاب الصلوۃ ،ص 182،رضا فاؤنڈیشن لاہور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو معاویہ زاہد بشیر عطاری مدنی

3شعبان المعظم 1443ھ/6مارچ2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

تراویح کی بیس رکعت ایک سلام کے ساتھ پڑھنا

سوال: تراویح کی بیس رکعتوں کی نیت ایک ساتھ کر سکتے ہیں؟ اگر کر سکتے ہیں تو کیسے پڑھیں گے؟

Usr id: Muhammad ali

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب الیہ ھدایۃ الحق و الصواب

تراویح کی بیس رکعتیں دس سلام سے ہی پڑھیں جائیں یعنی ہر دو رکعت کے بعد سلام پھیر اجائے لیکن اگر کوئی بیس رکعت ایک سلام کے ساتھ پڑھے تو اس طرح بھی ادا ہو جائیں گی مگر ایسا کرنا مکروہ تنزیہی ہے اس طرح پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ ہر دو رکعت پر قعدہ کرے ہر قعدہ میں التحیات کے بعد درود شریف بھی پڑھے اور طاق رکعتوں کے شروع میں ثناء بھی پڑھے۔

تراویح کے فضائل ومسائل میں در مختار کے حوالے سے لکھا ہے:

بہتر یہ ہے کہ تَراویح کی بیس رَکعتیں دودو کرکے دس سلام کے ساتھ ادا کریں۔ تَراویح کی بیس رَکعتیں ایک سلام کے ساتھ بھی ادا کی جاسکتی ہیں، مگر ایسا کرنا مکروہِ (تنزیہی) ہے۔ دو رَکعت پر قعدہ کرنا فرض ہے، ہر قعدے میں اَلتَّحِیّات کے بعد دُرُود شریف بھی پڑھے اور طاق رَکعت (یعنی پہلی، تیسری، پانچویں وغیرہ) میں ثنا پڑھے اور امام تعوذ وتسمیہ بھی پڑھے۔

(تراویح کے فضائل ومسائل، ص 61، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو معاویہ زاہد بشیر عطاری مدنی

4 رمضان المبارک 1444/26 مارچ 2023

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دار الافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

کیا تراویح کی جگہ قضاء نمازیں پڑھ سکتے ہیں

سوال : مفتی صاحب اگر کسی پر قضا نمازیں بہت زیادہ ہوں تو کیا وہ تراویح پڑھے یا تراویح کی بجائے قضا نمازیں پڑھے۔

Usr ID: Abdul Kareem Dal

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

قضاء نمازیں اگرچہ بہت اہم ہیں مگر قضاء نمازوں کی وجہ سے تراویح کو نہیں چھوڑ سکتے۔

" فتاوی ہندیہ " میں ہے : الاشتغال بالفوائت أولى وأهم من النوافل إلا السنن المعروفة وصلاة الضحى وصلاة التسبيح۔ قضا نمازیں نمازوں میں مشغول ہونا نوافل پڑھنے میں مشغول ہونے سے اہم ہیں (یعنی جس وقت نفل پڑھتا ہے انھیں چھوڑ کر ان کے بدلے قضائیں پڑھے کہ بری الذمہ ہو جائے) مگر مشہور سنتیں اور صلوۃ چاشت اور صلوۃ التسبیح (کہ ان کی جگہ قضاء نہ پڑھی جائیں)۔

(الفتاوی الھندیۃ، ج1، کتاب الصلاۃ ،الباب الحادی عشر فی قضاء الفوائت،ص125، دارالفکر البیروت)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

ابو معاویہ زاہد بشیر عطاری مدنی

10 رمضان المبارک 1443 ھ/ 12 اپریل 2022 ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

شدتِ ریح و پاخانہ کی صورت میں نماز کا حکم

سوال: مفتی صاحب میرا سوال ہے کہ نماز کے دوران گیس خارج ہونے والی ہو تو کیا گیس روک کر نماز پڑھی جاسکتی ہے؟

Use ID:Faisal jamil

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

پیشاب یا پاخانہ کی شدت ہونے کی صورت میں نماز پڑھنا مکروہ تحریمی ہے اور ایسی پڑھی گئی نماز کا دوبارہ پڑھنا واجب ہے۔

بہار شریعت میں نماز کے مکروہات میں ہے:

شدت کا پاخانہ، پیشاب معلوم ہوتے وقت، یا غلبہ ریاح کے وقت نماز پڑھنا، مکروہ تحریمی ہے۔

ترمذی شریف کی حدیث میں ہے: **إذا أقيمت الصلاة ووجد أحدكم الخلاء فليبدأ بالخلاء**

"جب جماعت قائم کی جائے اور کسی کو بیت الخلا جانا ہو، تو پہلے بیت الخلا کو جائے۔

(الترمذي"، أبواب الطهارة، باب ماجاء إذا أقيمت الصلاة ۔۔ إلخ، ج ١، ص 262 الناشر شركة مكتبة و مطبعة مصطفى البابي)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو معاویہ زاہد بشیر عطاری مدنی

11 شعبان المعظم 1443ھ/15مارچ 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

قرات شروع ہونے کے بعد مقتدی کیلئے ثناء کا حکم

سوال : اگر کوئی شخص جماعت میں اس وقت شامل ہوا کہ امام نے قرات شروع کر دی تو کیا مقتدی ثناء پڑھے گا نہیں ؟

Use ID: Ahsan Khan Balouch

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مقتدی اس وقت جماعت میں شامل ہوا کہ امام نے بلند آوز سے قرأت شروع کر دی تو مقتدی کیلئے ضروری ہے کہ وہ خاموش رہے توجہ سے قرأت سنے اور ثناء نہ پڑھے ۔ اور اگر امام آہستہ قرأت کر رہا ہے جیسے ظہر میں تو پھر مقتدی ثناء پڑھ سکتا ہے ۔

"بہار شریعت" میں فتاوی عالمگیری و درمختار و غنیہ کے حوالے سے لکھا ہے :

امام نے بالجہر قرات شروع کر دی تو مقتدی ثنا نہ پڑھے اگرچہ بوجہ دُور ہونے یا بہرے ہونے کے امام کی آواز نہ سنتا ہو جیسے جمعہ و عیدین میں پچھلی صف کے مقتدی کہ بوجہ دُور ہونے کے قراء ت نہیں سنتے۔ امام آہستہ پڑھتا ہو تو پڑھ لے۔ (بہار شریعت، حصہ 3، ص527 مکتبۃ المدینہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو معاویہ زاہد بشیر عطاری مدنی

19 شعبان المعظم 1443 ھ/23مارچ2022 ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

تراویح میں تین رکعت پڑھا دی گئی تو

سوال : امام نے اگر تین رکعت تراویح پڑھا دی تو کیا ان رکعتوں میں پڑھے گئے قرآن اور ان رکعتوں کا اعادہ کیا جائے گا؟ Usr ID : محمد یامین القادری سنی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

ایک یا تین رکعت پر بھولے سے سلام پھیر دیا گیااور دوسری رکعت پر قعدہ بھی نہیں کیا تو یہ رکعتیں تراویح میں شمار نہیں ہوں گی اور ان رکعتوں میں جتنا قرآن پاک پڑھا گیا ہے اس کا اعادہ کیا جائے گا۔فتاوی رضویہ شریف میں اسی طرح کے سوال کے جواب میں سیدی اعلی حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ اللہ و رضوان فرماتے ہیں : صورت اولیٰ میں (یعنی جب دو رکعت تراویح کی نیت کی قعدہ اولیٰ بھول گیا تین پڑھ کر بیٹھا اور سجدہ کیا تو)مذہب اصح پر نماز نہ ہوئی، اور قرآن عظیم جس قدر اس میں پڑھا گیا اعادہ کیا جائے۔

(فتاوی رضویہ،ج7، ص 576 ،رضا فاؤنڈیشن لاہور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو معاویہ زاہد بشیر عطاری مدنی

3رمضان المبارک1443 ھ/ 5اپریل 2022 ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

تراویح میں امام تیسری رکعت کیلئے کھڑا ہوجائے تو ؟

سوال : تراویح میں امام صاحب تیسری رکعت کیلئے کھڑا ہوجائے تو کیا حکم ہے ؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

امام تراویح میں بھول کر تیسری رکعت کیلئے کھڑا ہوجائے تو اگر تیسری رکعت کا سجدہ کرنے سے پہلے جب بھی یاد آئے تو واپس قعدہ اولی کی طرف لوٹ آئے اور آخر میں سجدہ سہو کرے ۔ اور اگر امام نے تیسری رکعت کا سجدہ کرلیا تو ایک رکعت اور ملا کر چار پوری کر لے۔ اگر دوسری رکعت پر قعدہ کیا تھا تو چاروں رکعت تراویح ہوجائیں گی اور اگر دوسری پر قعدہ نہیں کیا تھا تو دو تراویح ہونگی۔"فتاوی ہندیہ" میں ہے :

دو رکعت پر بیٹھنا بھول گیا اور تیسری کیلئے کھڑا ہوگیا تو جب تک تیسری کا سجدہ نہ کیا ہو بیٹھ جائے اور سجدہ کر لیا ہو تو چار پوری کر لے مگر یہ دو شمار کی جائیں گی اور جو دو پر بیٹھ چکا ہے تو چار ہوئیں۔

(الفتاوی الہندیہ ،ج1، کتاب الصلاۃ، الباب التاسع في النوافل، فصل في التراویح، ص118 مطبوعہ دارالفکر البیروت)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ____________

ابو معاویہ زاہد بشیر عطاری مدنی

1رمضان المبارک1443 ھ/ 3اپریل 2022 ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ　　بسم اللہ الرحمن الرحیم　　وعلی آلک واصحبک یا حبیب اللہ

Youtube: Al Raza Quran o Fiqh Academy　　Website: www.arqfacademy.com

Facebook Page: Al Raza Quran o Fiqh Academy　　Facebook Group: Fiqhi Group فقہی گروپ

فون نمبر: 00923471992267

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

چوری ہونے کی صورت میں نماز توڑنا

سوال : اگر کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہو اور کوئی دوسرا شخص اس کی چوری کر رہا ہو مثلا اس کی جیب کاٹ رہا ہو تو کیا اس صورت میں نماز توڑ سکتے ہیں ؟

Usr ID:FS Mughal

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جی اس صورت میں نماز توڑنا جائز ہے۔

"بہار شریعت" میں ہے :

اپنے یا پرائے ایک درہم کے نقصان کا خوف ہو مثلاً دودھ اُبل جائے گا یا گوشت ترکاری روٹی وغیرہ جل جانے کا خوف ہو یا ایک درہم کی کوئی چیز چور اُچکا لے بھاگا، ان صورتوں میں نماز توڑ دینے کی اجازت ہے۔ (بہار شریعت حصہ 3 ، ص 641، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو معاویہ زاہد بشیر عطاری مدنی

4 شعبان المعظم 1443ھ/7 مارچ 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

نابالغ شخص تراویح پڑھا سکتا ہے؟

سوال: مفتی صاحب کیا نابالغ کے پیچھے تراویح پڑھ سکتے ہیں؟

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب الیہ ھدایۃ الحق و الصواب

نماز تراویح ہو یا اس کے علاوہ کوئی بھی نماز ہو چاہے فرض ہو یا نفل کسی بھی نماز میں نابالغ شخص بالغوں کی امامت نہیں کرواسکتا، نابالغ صرف نابالغ کی امامت کرواسکتا ہے۔

فتاویٰ ہندیہ میں ہے: فرض نماز ہو یا تراویح یا کوئی بھی نفل نماز، نابالغ صرف نابالغوں ہی کی اِمامت کر سکتا ہے۔ کسی بھی نماز میں نابالغ کے پیچھے بالغین کی نماز جائز نہیں۔ (فتاویٰ ھندیہ، ج1، کتاب الصلاۃ، الباب الخامس، الفصل الثالث، ص85، دار الفکر بیروت)

فتاویٰ رضویہ میں اسی طرح کے سوال کے جواب میں امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ والرضوان لکھتے ہیں:
اس لڑکے کے پیچھے تراویح وغیرہ کوئی نماز جائز نہیں کہ صحیح مذہب میں نابالغ بالغوں کی امامت کسی نماز میں نہیں کر سکتا۔
(فتاویٰ رضویہ، جلد6، کتاب الصلاۃ، رضا فاؤنڈیشن لاہور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو معاویہ زاہد بشیر عطاری مدنی

6 رمضان المبارک 1444/ 28 مارچ 2023

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتویٰ کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

مسلمانوں کو گالیاں دینے والے کا حکم

سوال : ایسا شخص جو لوگوں کے سامنے مسلمانوں کو گالیاں دیتا ہو اس کا کیا حکم ہے؟ اور ایسے شخص کے پیچھے نماز پڑھنے کا کیا حکم ہے ؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

گالیاں دینا حرام اور سرعام ایسا کرنا اعلانیہ فسق ہے اور فاسق معلن کے پیچھے نماز پڑھنا جائز نہیں ہے

"فتاوی رضویہ" میں ہے :

گالی دینا سخت حرام ہے اور بعض گالیاں تو کسی وقت حلال نہیں ہوسکتی اور ان کا دینے والا سخت فاسق اور سلطنت اسلامیہ میں اسی (۸۰) کوڑوں کا مستحق ہوتا ہے ان سے ہلکی گالی بھی بلاوجہ شرعی حرام ہے۔ (فتاوی رضویہ، ج6، ص 534 مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن لاہور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

ابو معاویہ زاہد بشیر عطاری مدنی

10 شعبان المعظم 1443ھ/13 مارچ 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

کئی اذانیں سنیں تو کس کا جواب دیں؟

سوال: جیسا کہ آج کے دور میں مختلف مساجد سے اذان کی آواز آتی ہے تو کیا ساری اذانیں توجہ سے سننا اور ان کا جواب دینا ضروری ہے یا ایک جواب دے کر تو کافی ہے ؟ Usr ID: Amir Parvez

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

چند اذانیں سنے تو اس پر پہلی اذان کا جواب دینا ہے۔ البتہ بہتر یہ ہے کہ ساری اذانوں کا جواب دے۔بہار شریعت میں درمختار و ردالمحتار کے حوالے سے ہے : اگر چند اذانیں سُنے، تو اس پر پہلی ہی کا جواب ہے اور بہتر یہ کہ سب کا جواب دے۔

(بہار شریعت ، حصہ3، اذان کا بیان)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

ابو معاویہ زاہد بشیر عطاری مدنی

24ربیع الآخر 1444ھ/20 نومبر 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

مسبوق کے وتر کی تیسری رکعت اور دعائے قنوت

سوال: مقتدی وتر کی تیسری رکعت میں امام کیساتھ شامل ہوا کیا مقتدی دعائے قنوت پڑھے گا یا خاموش رہے گا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

تیسری رکعت میں شامل ہونے والا مقتدی اگر دعائے قنوت یا اس سے پہلے امام کے ساتھ شامل ہوگیا تو اب امام کے ساتھ ہی پڑھے بعد میں نہ پڑھے۔اور اگر تیسری کے رکوع میں شامل ہوا تو اب بعد اپنی بقیہ نماز پڑھتے ہوئے بھی نہیں پڑھے گا۔

"بہار شریعت" میں فتاوی عالمگیری کے حوالے سے ہے: مسبوق امام کے ساتھ قنوت پڑھے بعد کو نہ پڑھے اور اگر امام کے ساتھ تیسری رکعت کے رکوع میں ملا ہے تو بعد کو جو پڑھے گا اس میں قنوت نہ پڑھے۔

(بہار شریعت، حصہ 4، وتر کا بیان)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو معاویہ زاہد بشیر عطاری مدنی

11شوال المکرم 1443ھ/ 13مئی 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

کیا سجدہ سہو میں مسبوق امام کے ساتھ سلام پھیرے

سوال: مفتی صاحب میرا سوال یہ ہے کہ اگر امام پر سجدہ سہو واجب ہوا تو جب وہ سجدہ سہو کرے گا تو کیا مسبوق مقتدی امام کے ساتھ سلام پھیرے گا؟
UsrID: H M Latif

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

امام جب سجدہ سہو کرے تو مسبوق مقتدی کو سلام میں امام کی پیروی کرتے ہوئے امام کے ساتھ سلام پھیرنا جائز نہیں ہے۔ اگر جان بوجھ کر یا یہ سمجھ کر سلام پھیرنا کہ مجھ پر بھی ہے تو نماز فاسد ہوجائے گی۔ اور اگر بھول کر پھیرا اور سلام امام کے ساتھ ساتھ بلا وقفہ تھا تو نماز میں کچھ حرج نہیں ہے۔ اور اگر سلام امام کے کچھ بھی بعد پھیرا تو کھڑا ہو جائے اپنی نماز پوری کرکے پھر سجدۂ سہو کرے۔

"فتاوی رضویہ" میں ہے: مسبوق صرف سجدہ میں متابعت کرے، نہ سلام میں، اگر سلام میں قصداً متابعت کرے گا اگرچہ اپنے جہل سے یہ ہی سمجھ کر کہ مجھے شرعاً سلام میں بھی اتباع امام چاہئے تو نماز اس کی فاسد ہوجائے گی،ہاں اگر سہواً سلام کیا تو نماز مطلق نہ جائے گی اور سجدہ سہو بھی اپنی نماز کے آخر میں کرنا نہ ہوگا اگر یہ سلام سہواً سلام امام سے پہلے یا معاً اس کے ساتھ ساتھ بغیر تاخیر کے تھا اور اگر سلام امام کے بعد بھول کر سلام پھیرا تو اس سجدہ سہو میں تو امام کی متابعت کرے ہی، پھر جب اپنی باقی نماز کو کھڑا ہو تو اس کے ختم پر اس کے سہو سلام کے لئے سجدہ سہو کرے۔ (فتاوی رضویہ، ج7، ص238، رضا فاؤنڈیشن لاہور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ
ابو معاویہ زاہد بشیر عطاری مدنی
23 ذیقعدۃ الحرام 1443ھ/ 23جون 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

دوران تلاوت اذان شروع ہوجائے تو کیا حکم ہے ؟

سوال : اگر کوئی شخص قرآن پاک کی تلاوت کر رہا ہو اور اذان کا وقت ہو جائے تو کیا خاموش ہونا ضروری ہے؟

Usr ID: Amir Parvez

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جب اذان کی آواز آئے تو قرآن پاک کی تلاوت روک دینی چاہیے اور اذان کا جواب دینا چاہیے ۔ فتاوی عالمگیری میں ہے :

ولو كان في القراءة ينبغي أن يقطع ويشتغل بالاستماع والإجابة. كذا في البدائع

اور اگر وہ تلاوت میں مشغول ہو تو چاہیے کہ تلاوت روک دے اور اذان سننے اور اس کا جواب دینے میں مشغول ہو جائے۔

(فتاوی عالمگیری ، ج1، کتاب الصلاۃ، الباب الثانی فی الاذان،الفصل الثانی فی کلمات الاذان والاقامۃ و کیفیتھما، ص57)

بہارشریعت میں ہے : جب اَذان ہو، تو اتنی دیر کے لیے سلام کلام اور جوابِ سلام، تمام اشغال موقوف کر دے یہاں تک کہ قرآن مجید کی تلاوت میں اَذان کی آواز آئے، تو تلاوت موقوف کر دے اور اَذان کو غور سے سُنے اور جواب دے۔

(بہار شریعت ، حصہ3، اذان کا بیان)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ــــــــــــــــــــــــ

ابو معاویہ زاہد بشیر عطاری مدنی

24ربیع الآخر 1444ھ/20 نومبر 2022 ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

بسمِ اللہِ الرَّحمنِ الرَّحِیم

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ
وعلی آلک واصحبک یاحبیب اللہ

Youtube: Al Raza Quran o Fiqh Academy
Website: www.arqfacademy.com

Facebook Page: Al Raza Quran o Fiqh Academy
Facebook Group: Fiqhi Group فقہی گروپ

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY

فون نمبر: 00923471992267

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

سورت ملائے بغیر رکوع کر لیا تو کیا حکم ہے

سوال : اگر کوئی شخص چار رکعت سنت پڑھ رہا ہو تو تیسری رکعت میں امین کے بعد سورت پڑھے بغیر رکوع میں چلا جائے تو اس کے لئے کیا حکم ہوگا؟

Usr ID: Muhammad Bilal

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر بھولے سے سورت نہ پڑھی اور سجدے سے پہلے یاد آجائے تو واپس قیام میں آ کر سورت ملانا واجب ہے اور اس کے بعد دوبارہ رکوع کرے گا اور آخر میں سجدہ سہو کرے گا۔ اگر یاد آنے پر بھی واپس نہ آیا تو نماز دوبارہ پڑھنی ہو گی ۔ اگر سجدے سے پہلے یاد نہ آیا تو آخر میں سجدہ سہو کرنا ہو گا

"فتاوی رضویہ" میں ہے : جو سورت ملانا بھول گیا اگر اسے رکوع میں یاد آیا تو فوراً کھڑے ہو کر سورت پڑھے پھر رکوع دوبارہ کرے پھر نماز تمام کرے ۔ اور اگر رکوع کے بعد سجدہ میں یاد آیا تو صرف اخیر میں سجدہ سہو کرلے نماز ہوجائے گی اور پھیرنی نہ ہوگی ۔ (فتاوی رضویہ ج8،ص196،رضا فاؤنڈیشن لاہور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ـــ

ابو معاویہ زاہد بشیر عطاری مدنی

12 رمضان المبارک1443 ھ/ 14 اپریل 2022 ء

Fiqhi Masail Group

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

پینٹ پہن کر نماز پڑھنا کیسا ہے؟

سوال : پینٹ پہن کر نماز پڑھنا کیسا ہے؟

Usr ID:Fakhar Hussain

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

پینٹ پہن کر نماز تو ہوجائے گی لیکن اگر پینٹ اتنی تنگ ہو کہ اعضاء کی ہیئت معلوم ہوتی ہے تو اس عضو کی طرف لوگوں کا نظر کرنا گناہ ہے ۔ "بہار شریعت" میں ردالمحتار کے حوالے سے لکھا ہے :

دبیز (ایسا موٹا) کپڑا جس سے بدن کا رنگ نہ چمکتا ہو، مگر بدن سے بالکل ایسا چپکا ہوا ہے کہ دیکھنے سے عضو کی ہیئت معلوم ہوتی ہے ، ایسے کپڑے سے نماز ہو جائے گی ، مگر اس عضو کی طرف دوسروں کو نگاہ کرنا جائز نہیں۔(ردالمحتار) اور ایسا کپڑا لوگوں کے سامنے پہننا بھی منع ہے۔

(بہار شریعت ، حصہ سوم، نماز کی شرطوں کا بیان ، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ).

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

ابو معاویہ زاہد بشیر عطاری مدنی

24شعبان المعظم1443 ھ/28 مارچ2022 ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

بیٹھ کر تراویح پڑھنا کیسا ہے؟

سوال : تراویح بیٹھ کر پڑھنا کیسا ہے ؟

Usr ID: Sara Fatima

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

تراویح بیٹھ کر نہیں پڑھنی چاہئے کہ بلاعذر بیٹھ کر پڑھنا مکروہ ہے بلکہ بعض فقہاء کے نزدیک تو تراویح بیٹھ کر ہوتی ہی نہیں ہیں ۔"الدرالمختار" میں ہے :

وتكره قاعدا لزيادة تأكدها، حتى قيل لا تصح مع القدرة على القيام

اور تراویح بیٹھ کر پڑھنا مکروہ ہے اس کے بہت زیادہ مؤکد ہونے کی وجہ سے ، حتی کہ کہا گیا ہے کہ بعضوں کے نزدیک تو قیام پر قادر ہونے کے باوجود بیٹھ کر پڑھنے سے تراویح ادا ہی نہیں ہوگی۔

(الدرالمختار ،ج2، کتاب الصلاۃ، باب الوتر و النوافل، ص 603 مطبوعہ دار الکتب العلمیہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو معاویہ زاہد بشیر عطاری مدنی

14 رمضان المبارک1443ھ/ 16 اپریل 2022 ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

پہلے وتر پڑھے جائیں یا تراویح کی فوت شدہ رکعتیں

سوال : مفتی صاحب اگر جماعت سے کچھ رکعت تراویح رہ جائیں تو پھر کیا وتر پڑھنے کے بعد پڑھی جائے یا وتر سے پہلے پڑھنا ضروری ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر فرض امام کے ساتھ ادا کئے ہیں تو افضل یہی ہے کہ پہلے امام کے ساتھ وتر پڑھ لئے جائیں پھر بقیہ تراویح ادا کی جائیں اور اگر پہلے مکمل تراویح پڑھتا ہے بعد میں وتر تو یہ بھی جائز ہے۔

"بہار شریعت" میں ہے :اگر کچھ رکعتیں اس کی باقی رہ گئیں کہ امام وتر کو کھڑا ہوگیا تو امام کے ساتھ وتر پڑھ لے پھر باقی ادا کرلے جب کہ فرض جماعت سے پڑھے ہوں اور یہ افضل ہے ۔ اور اگر تراویح پوری کرکے وتر تنہا پڑھے تو بھی جائز ہے ۔ (بہار شریعت ،حصہ4، تراویح کا بیان ،ص 694)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو معاویہ زاہد بشیر عطاری مدنی

4رمضان المبارک1443ھ/ 6اپریل 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

نماز عید کی سنتیں اور آداب

سوال : عید کی نماز کے لئے کیا کیا سنتیں و آداب ہیں؟

Usr ID: Sahibzada Ahmad Faizi

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

نماز عید کے لئے عید گاہ کی طرف جلد جانا اور عیدگاہ کی طرف پیدل جانا اور نمازِ عید سے پہلے صدقۂ فطر ادا کرنا اور آتے جاتے ہوئے راستہ تبدیل کرنا اور نماز عید کی طرف جانے سے پہلے چند کھجوریں طاق عدد میں کھالینا ، عید گاہ کو اطمینان و وقار اور نگاہ نیچی کئے ہوئے جانا اور خوشی کا اظہار کرنا آپس میں ایک دوسرے کو مبارک باد دینا اور عید الفطر کے لئے جاتے ہوئے آہستہ آواز میں تکبیر پڑھنا اور عید الاضحی کے لئے جاتے ہوئے بلند آواز سے تکبیر پڑھنا وغیرہ نماز عید کی سنتیں اور آداب میں سے ہیں۔

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابو معاویہ زاہد بشیر عطاری مدنی

21 رمضان المبارک1443 ھ/ 23 اپریل 2022 ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

مغرب کے فرضوں سے پہلے نوافل پڑھنے کا حکم

سوال : اذان مغرب کے فورا بعد جماعت سے پہلے کئی لوگ دو یا چار رکعت نفل پڑھتے ہیں کیا یہ درست ہے ؟

Usr ID: Abdul Rauf

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

سورج غروب ہونے سے لے کر مغرب کے فرضوں تک نوافل پڑھنا منع ہے۔

"بہار شریعت" میں عالمگیری و درمختار کے حوالے سے مفتی امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی جن اوقات میں نوافل پڑھنا مکروہ ہے ان کا بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں :

۴). غروب آفتاب سے فرض مغرب تک

. (بہار شریعت حصہ 3، صفحہ 459، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

ابو معاویہ زاہد بشیر عطاری مدنی

2شعبان المعظم 1443ھ/6مارچ 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

نماز کی کسی رکعت میں سورۃ ملانا بھول جائے تو ؟

سوال : مفتی صاحب میرا سوال یہ ہے اگر نماز کی کسی رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد سورت ملانا بھول کر رکوع میں چلے گئے تو اب بعد میں سجدہ سہو کرنا ہوگا یا رکوع سے کھڑے ہو کر سورت ملانا ہوگی؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

فرضوں کی تیسری و چوتھی رکعت کے علاوہ کسی بھی نماز کی کسی رکعت میں سور ت ملانا بھول گیا، رکوع میں یاد آیا تو کھڑا ہو جائے اور سورت ملائے پھر رکوع کرے اور اخیر میں سجدۂ سہو کرے اگر دوبارہ رکوع نہ کرے گا، تو نماز نہ ہوگی اگروہ جان بوجھ کرنہ لوٹا تو نماز واجب الاعادہ ہوگی اورسجدہ سہوسے بھی اس کی تلافی نہ ہوگی اور رکوع سے لوٹنے کے بعددوبارہ رکوع کرنا لازم ہوگا اگرنہ کیا تو پھربھی نماز نہ ہوگی۔سیدی اعلی حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ "فتاوی رضویہ" میں فرماتے ہیں :اگر سجدہ جانے سے پہلے رکوع میں خواہ قومہ بعدالرکوع میں یاد آئیں تو واجب ہے کہ قراء ت پوری کرے اور رکوع کا پھراعادہ کر ے اگرقراءت پوری نہ کی تواب پھر قصدا ترک واجب ہوگا اورنمازکااعادہ کرنا پڑے گااوراگرقراء ت بعدالرکوع پوری کرلی اوررکوع دوبارہ نہ کیاتونماز ہی جاتی رہی کہ فرض ترک ہوا۔ (فتاویٰ رضویہ ،صفحہ 330،جلد 6،رضافاونڈیشن لاہور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

ابو معاویہ زاہد بشیر عطاری مدنی

19 ذیقعدۃ الحرام 1443 ھ/ 19جون 2022 ء

Fiqhi Masail Group

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

کیا نماز کے بعد دعا کرنا بدعت ہے

سوال : کیا نماز کے بعد دعا کرنا بدعت ہے ؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

نماز کے بعد کرنا جائز ہے اور اس کا ثبوت قرآن و سنت ہے اللہ تعالی فرماتا ہے :

فاذا فرغت فانصب والی ربک فارغب

اور جب تم نماز سے فارغ ہو تو دعا میں محنت کرو اور اپنے رب ہی کی طرف رغبت کرو۔(پ30، سورۃ الم نشرح، آیۃ 7)
اس آیۃ کریمہ کی تفسیر میں راجح قول حضور صلی اللہ تعالی علیہ و سلم کے چچا زاد حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا ہے کہ جب تم نماز سے فارغ ہو جاؤ تو دعا میں خوب محنت کرو اور بارگاہ خداوندی میں آہ و زاری کے ساتھ رغبت کرو۔
تفسیر جلالین میں ہے :فاذا فرغت من الصلوۃ فانصب اتعب فی الدعاء و الی ربک فارغب جب تم نماز سے فارغ ہو تو دعا میں کوشش کرو اور اپنے رب کی طرف آہ وزاری کرو۔ (تفسیر جلالین ،ص 580 ، مطبوعہ مکتبۂ رحمانیہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ــــــــــــــــــــــــــــــــ

ابو معاویہ زاہد بشیر عطاری مدنی

18 شعبان المعظم 1443 ھ/22مارچ 2022 ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

نماز جنازہ میں ہاتھ کب چھوڑے جائیں

سوال : مفتی صاحب نماز جنازہ میں سلام پھیرتے ہی ہاتھ چھوڑ دیں یا سلام پھیرنے کے بعد ہاتھ چھوڑے رہنمائی فرما دیجیے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

دونوں صورتوں میں نماز ہوجائے گی البتہ صحیح طریقہ یہی ہے کہ چوتھی تکبیر کے بعد ہاتھ چھوڑ دیئے جائیں اور ہاتھ چھوڑ کر ہی سلام پھیرا جائے کیونکہ ہاتھ اس قیام میں باندھے جاتے ہیں جہاں کچھ پڑھنا ہو اور جنازے کی چوتھی تکبیر کے بعد کچھ پڑھنا نہیں لہذا ہاتھ بھی نہیں باندھے جائیں گے۔ ”وقار الفتاوی“ میں اسی طرح کے سوال کے جواب میں ہے : صورت مسؤلہ میں دونوں حالتوں میں نماز ہوجائے گی مگر صحیح یہ ہے کہ سلام پھیرنے سے پہلے دونوں ہاتھ چھوڑ دیئے جائیں۔ شیخ الاسلام برہان الدین ابو الحسن علی بن ابوبکر الفرغانی علیہ الرحمۃ نے ”ہدایۃ“ میں لکھا ہے : ”والاصل ان کل قیام فیہ ذکر مسنون یعتمد فیہ وما لا فلا ھو الصحیح“ یعنی اور ہاتھ باندھنے کے بارے میں قاعدہ کلیہ ہے کہ ہر اس قیام میں ہاتھ باندھنا مسنون ہے جس میں کوئی ذکر مسنون ہو اور جس میں ذکر مسنون نہ ہو ہاتھ نہیں باندھے جائیں گے اور یہی صحیح ہے۔ (وقار الفتاویٰ، ج2، کتاب الجنائز، ص 255، مطبوعہ بزم وقار الدین)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ______________

ابو معاویہ زاہد بشیر عطاری مدنی

6ربیع الآخر 1444ھ/2 نومبر 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ
وعلی آلک واصحبک یا حبیب اللہ
Website: www.arqfacademy.com
Youtube: Al Raza Quran o Fiqh Academy
Facebook Group: Fiqhi Group فقہی گروپ
Facebook Page: Al Raza Quran o Fiqh Academy
فون نمبر: 00923471992267

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

میت کا کتنا جسم ہو تو نماز جنازہ پڑھی جائے گی

سوال : اگر کسی کا ایکسیڈنٹ ہو جائے کتنا جسم ہو تو اسے غسل دیا جاسکتا ہے ؟ سائل : عبدالحمید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر آدھے سے زیادہ بدن ہے تو غسل وکفن دیا جائے گا۔اور اگر آدھا ہے ساتھ سر بھی اس کے ساتھ ہے تو بھی غسل و کفن دیا جائے گا۔ اور اگر آدھا یا اس سے کم ہو تو غسل و کفن و نمازِ جنازہ کچھ نہیں۔ بلکہ اسے ایک کپڑے میں لپیٹ کر دفن کر دیا جائے۔ بہار شریعت میں فتاوی عالمگیری و درمختار کے حوالے سے ہے: کسی مسلمان کا آدھے سے زیادہ دھڑ ملا تو غسل و کفن دیں گے اور جنازہ کی نماز پڑھیں گے۔ اور نماز کے بعد وہ باقی ٹکڑا بھی ملا تو اس پر دوبارہ نماز نہ پڑھیں گے اور آدھا دھڑ ملا تو اگر اس میں سر بھی ہے جب بھی یہی حکم ہے اور اگر سر نہ ہو یا طول میں سر سے پاؤں تک دہنا یا بایاں ایک جانب کا حصہ ملا تو ان دونوں صورتوں میں نہ غسل ہے، نہ کفن، نہ نماز بلکہ ایک کپڑے میں لپیٹ کر دفن کردیں۔

(بہار شریعت حصہ4.میت نہلانے کا بیان مطبوعہ مکتبۃ المدینہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ____________

ابو معاویہ زاہد بشیر عطاری مدنی

28شعبان المعظم1443ھ/31مارچ2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

مسجد میں نماز جنازہ پڑھنا کیسا ہے ؟

سوال : مفتی صاحب کیا مسجد میں نماز جنازہ ادا کی جا سکتی ہے؟ رہنمائی فرما دیجیے

User ID:M faizan

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مسجد میں نماز جنازہ پڑھنا مکروہ تحریمی ہے .

عن ابی ھریرۃ قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم:من صلی علی جنازۃ في المسجد، فلا شيء علیہ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرمایا : رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے مسجد میں نماز جنازہ پڑھی اس کے لئے اجر میں سے کوئی چیز نہیں۔ (سنن ابی داود ، کتاب الجنائز ، باب الصلاۃ علی الجنازۃ فی المسجد ، ج 3، ص 182)

بہار شریعت میں درمختار کے حوالے سے ہے:

مسجد میں نماز جنازہ مطلقاً مکروہ تحریمی ہے،خواہ میت مسجد کے اندر ہو یا باہر، سب نمازی مسجد میں ہوں یا بعض، کہ حدیث میں نماز جنازہ مسجد میں پڑھنے کی ممانعت آئی ہے ۔ (بہار شریعت ،حصہ 4 ، ص846، مکتبۃ المدینہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ____________________________

ابو معاویہ زاہد بشیر عطاری مدنی

29رجب المرجب1443 ھ/3مارچ2022 ء

Fiqhi Masail Group

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

مردہ پیدا ہونے والے بچے کو بغیر نہلائے دفن کرنا کیسا

سوال: اگر بچہ مردہ پیدا ہوا ہے اور اسے نہلائے بغیر دفن کر دیا گیا تو کیا حکم ہے۔

Usr ID: Zoha Zoha

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر بچہ مردہ پیدا ہوا بلکہ اگر نصف سے کم باہر نکلا اس وقت زندہ تھا اور اکثر باہر نکلنے سے پیشتر مر گیا تو بہتر یہ ہے کہ اسے بھی نہلا لیا جائے البتہ اس کو نہلانا سنت نہیں ہے لہذا اگر کسی نے بغیر نہلائے دفن کر دیا تو گنہگار نہیں ہوں گے ۔

"بہار شریعت" میں ہے: مسلمان مرد یا عورت کا بچہ زندہ پیدا ہوا یعنی اکثر حصہ باہر ہونے کے وقت زندہ تھا پھر مر گیا تو اس کو غسل و کفن دیں گے اور اس کی نماز پڑھیں گے، ورنہ اُسے ویسے ہی نہلا کر ایک کپڑے میں لپیٹ کر دفن کر دیں گے، اس کے لیے غسل و کفن بطریق مسنون نہیں اور نماز بھی اس کی نہیں پڑھی جائے گی۔

(بہار شریعت، حصہ 4، نماز جنازہ کا بیان، مسئلہ نمبر 37 مکتبۃ المدینہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــہ

ابو معاویہ زاہد بشیر عطاری مدنی

15 جمادی الاولی 1443ھ/10 دسمبر 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

مردہ بچہ پیدا ہوا تو اس کے جنازے کا کیا حکم ہے ؟

سوال : مفتی صاحب کی بارگاہ میں سوال ہے کہ بچہ مردہ پیدا ہوا ہے کیا اس کا جنازہ پڑھا جائے گا یا نہیں؟

User ID: Muhammad Bilal Sialvi

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

بچہ مردہ پیدا ہوا تو اس کا نماز جنازہ نہیں پڑھا جائے گا۔ بہار شریعت میں ہے :

اگر مردہ پیدا ہوا بلکہ اگر نصف سے کم باہر نکلا اس وقت زندہ تھا اور اکثر باہر نکلنے سے پیشتر مر گیا تو اس کی بھی نماز نہ پڑھی جائے بلکہ اُسے ویسے ہی نہلا کر ایک کپڑے میں لپیٹ کر دفن کر دیں گے،اُس کے لیے غسل و کفن بطریق مسنون نہیں اور نماز بھی اس کی نہیں پڑھی جائے گی۔

(بہار شریعت ، حصہ 4، نماز جنازہ کا بیان ، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ـــــــــــــــــــــــــــــــ

ابو معاویہ زاہد بشیر عطاری مدنی

19ربیع الاول 1444ھ/16اکتوبر 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

خنثی کے جنازہ میں کونسی دعا پڑھی جائے؟

سوال : ہجڑے کی نماز جنازہ میں کون سی دعا پڑھی جائے گی؟

User ID: Madani Qadari.

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

خنثی اگر بالغ ہے تو اس کیلیے وہی دعا پڑھی جائے گی جو بڑی میت کی پڑھی جاتی ہے۔ اور اگر نابالغ ہے تو اگر لڑکیوں کے مشابہ ہے تو بچیوں والی دعا پڑھی جائے گی۔ اور اگر لڑکوں کے مشابہ ہے یا خنثی مشکل ہے تو لڑکوں والی دعا پڑھی جائے گی۔

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو معاویہ زاہد بشیر عطاری مدنی

23 ربیع الاول 1444ھ/20 اکتوبر 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

مال نامی سے مراد کونسا مال ہے ؟

سوال : زکوۃ میں مال کا مالِ نامی ہونے سے کیا مراد ہے؟

Usr ID:Kamil Hussain Attari

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مال نامی کا مطلب ہے ایسا مال جو بڑھنے والا ہو اور اس کی مختلف صورتیں ہیں ۔ "فیضان زکوۃ" میں فتاوی عالمگیری کے حوالے سے مال نامی کا مطلب بیان کرتے ہوئے لکھا ہے :

مال نامی کا معنی ہے بڑھنے والا مال خواہ یہ حقیقتاً بڑھے اور حکماً ۔ اس کی 3 صورتیں ہیں ۔

1).یہ بڑھنا تجارت کے ذریعے ہوگا

2).یا افزائش نسل کیلئے جانوروں کو جنگل میں چھوڑ دینے سے ہوگا

3).یا وہ مال خلقی (پیدائشی طور) پر نامی (بڑھنے والا) ہوگا جیسے سونا چاندی

(فیضان زکوۃ ، ص 22، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ دعوت اسلامی).

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو معاویہ زاہد بشیر عطاری مدنی

17 شعبان المعظم 1443 ھ/21 مارچ 2022 ء

مالِ حرام پر زکوۃ واجب نہیں ہے

سوال : کیا رشوت و سود وغیرہ مالِ حرام پر زکوۃ فرض ہوتی ہے ؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جس کا سارا مال حرام ہو اس پر زکوۃ فرض نہیں ہوگی کیونکہ وہ اس مال کا مالک ہی نہیں ہے۔ "درمختار" میں ہے :

لوکان الخبیث نصابا لاتلزم الزکوٰۃ لان الکل واجب التصدق علیہ فلا یفید ایجاب التصدق ببعضہ ومثلہ فی البزازیۃ اگر خبیث مال نصاب زکوۃ ہو تو اس پر زکوۃ لازم نہ ہوگی کیونکہ وہ تمام صدقہ کردینے کے قابل ہے لہذا اس میں سے بعض کا صدقہ کافی نہ ہو،اھ اور بزازیہ میں بھی ایسا ہے۔ (ردالمحتار، ج2، کتاب الزکوۃ باب زکوۃ الغنم ،ص 25داراحیاء التراث العربی)

سیدی اعلی حضرت فرماتے ہیں : سود و رشوت اور اسی قسم کے حرام و خبیث مال پر زکوۃ نہیں کہ جن جن سے لیا ہے۔ اگر وہ لوگ معلوم ہیں تو انھیں واپس دینا واجب ہے۔ اور اگر معلوم نہ رہے تو کل کا تصدق کرنا واجب ہے۔ چالیسواں حصہ دینے سے وہ مال کیا پاک ہوسکتا ہے جس کے باقی انتالیس حصے بھی ناپاک ہیں۔ (فتاوی رضویہ ،ج19،ص656 رضا فاؤنڈیشن لاہور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابو معاویہ زاہد بشیر عطاری مدنی

10 رمضان المبارک1443 ھ/ 12 اپریل 2022 ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

کرائے پر دیئے ہوئے مکان پر زکوۃ نہیں ہے

سوال : کیا کرائے پر دیئے دیئے ہوئے مکان پر زکوۃ لازم ہوگی یا نہیں ؟

Usr ID:Muhammad Ghulam Mustafa.

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

کرائے پر دیئے ہوئے مکانات پر زکوۃ نہیں ہے۔ ہاں ان سے حاصل ہونے والا نفع اگر نصاب کو پہنچ جائے تو زکوۃ کی دوسری شرائط پائے جانے کی صورت میں اس پر زکوۃ لازم ہوگی۔

"فتاوی رضویہ" میں ہے : مکانات جو کرائے پر اٹھانے کیلئے ہوں ان پر زکوۃ نہیں اگرچہ پچاس کروڑ کے ہوں ان پر زکوۃ نہیں۔ ہاں ! ان سے حاصل ہونے والا نفع تنہا یا دیگر مال کے ساتھ مل کر نصاب کو پہنچ جائے تو زکوۃ کی دیگر شرائط پائے جانے پر اس پر زکوۃ دینا ہوگا۔

(فتاوی رضویہ مخرجہ، ج10، ص61 ملخصا)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو معاویہ زاہد بشیر عطاری مدنی

22 شعبان المعظم 1443ھ/26مارچ 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

عشر کی ادائیگی سے پہلے اخراجات الگ کرنا کیسا

سوال: فصل سے جو عشر یا نصف عشر نکالنا ہوتا ہے تو جتنے اخراجات ہوئے ہیں پہلے وہ نکال کر بعد میں عشر ادا کریں گے یا پہلے عشر ادا کیا جائے گا اور بعد میں اخراجات نکالے جائیں گے؟

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

عشر یا نصف عشر اخرجات نکالنے سے پہلے ادا کیا جائے گا کیونکہ عشر کل پیداوار پر ہوتا ہے اور کل پیداوار پر تبھی ہوگا جب اخراجات نکالنے سے پہلے ادا کیا جائے گا۔

بہار شریعت میں در مختار ورد المحتار کے حوالے سے لکھا ہے: جس چیز میں عشر یا نصف عشر واجب ہو اس میں کُل پیداوار کا عشر یا نصف عشر لیا جائے گا، یہ نہیں ہو سکتا کہ مصارف زراعت، ہل بیل، حفاظت کرنے والے اور کام کرنے والوں کی اُجرت یا بیج وغیرہ نکال کر باقی کا عشر یا نصف عشر دیا جائے۔

(بہار شریعت، حصہ 5، زکاۃ کا بیان، زراعت اور پھلوں کی زکاۃ، ص918، مسئلہ نمبر 15، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو معاویہ زاھد بشیر عطاری مدنی

4 رمضان المبارک 1444/26 مارچ 2023

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دار الافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

صدقہ فطر میں جگہ کا اعتبار ہوتا ہے

سوال : اگر کوئی شخص بیرون ملک ہے اور اس کے بیوی بچے پاکستان میں ہوں تو صدقہ فطر دیتے وقت کونسی جگہ کا اعتبار کیا جائے گا ؟ المستفتی : احمد رضا عطاری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

صدقۂ فطر میں صدقہ دینے والے کے مکان کا اعتبار ہوتا ہے کہ جہاں وہ موجود ہے اس پر اسی جگہ کے اعتبار سے صدقہ فطر کی قیمت ادا کرنا واجب ہے۔

"فیضان زکوۃ" میں ہے : اگر کسی کے چھوٹے بچے پاکستان میں رہتے ہیں اور باپ ملک سے باہر ہے تو اس صورت میں باپ پر نابالغ بچوں کے صدقہ فطر کے گیہوں کی قیمت بیرونِ ملک کے حساب سے نکالنا واجب ہے۔ "فتاوی عالمگیری" میں ہے : صدقہ فطر میں صدقہ دینے والے کے مکان کا اعتبار ہے چھوٹے بچوں کے مکان کا اعتبار نہیں ہے۔ (فیضان زکوۃ ، ص 117، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ــــــــــــــــــــــــــــــــــ

ابو معاویہ زاہد بشیر عطاری مدنی

2رمضان المبارک1443 ھ/ 2اپریل 2022 ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

صدقہ فطر کس پر واجب ہے؟

سوال : فطرانہ (صدقہ فطر) کس کس پر واجب ہے ؟

Usr ID: Muhammad Mursaleen

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

صدقہ فطر ہر اس آزاد مسلمان پر واجب ہے جو مالک نصاب ہو اور اس کا نصاب حاجت اصلیہ سے فارغ ہو۔

"الدرالمختار" میں ہے : "تجب على كل حر مسلم ذي نصاب فاضل عن حاجته الاصلية وإن لم ينم وبه أي بهذا النصاب" صدقہ فطر ہر اس آزاد مسلمان پر واجب ہے جو مالک نصاب ہو اور اس کا نصاب حاجت اصلیہ سے فارغ ہو اگرچہ وہ مال مالِ نامی نہ ہو۔

(ماخوذا الدرالمختار ،ج3، کتاب الزکوۃ ، باب صدقۃ الفطر ،ص139، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو معاویہ زاہد بشیر عطاری مدنی

14 رمضان المبارک 1443ھ/ 16 اپریل 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

زکوۃ مال تجارت پر ہوگی یا منافع پر؟

سوال: مفتی صاحب کی خدمت میں عرض ہے کہ میری دکان ہے جس میں دس لاکھ کا سامان ہے تو زکوۃ صرف مال تجارت پر ہوگی یا نفع پر؟

Usr ID: Roshan Din Attari

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مال تجارت پر اگر سال گزر جائے اور مال نصابِ زکوۃ کو پہنچ جائے تو مال تجارت اور نفع تمام مال پر زکوۃ ہوگی نہ کہ صرف نفع پر یا صرف مال تجارت پر

اعلیٰ حضرت امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ الرحمٰن فتاویٰ رضویہ میں لکھتے ہیں:

تجارت کی نہ لاگت پر زکوۃ ہے نہ صرف منافع پر، بلکہ سال تمام کے وقت جو زر منافع ہے اور باقی مالِ تجارت کی جو قیمت اس وقت بازار کے بھاؤ سے ہے اُس پر زکوۃ ہے۔ (فتاوی رضویہ، ج10، ص 158، رضا فاؤنڈیشن لاہور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتب ــــــــــــــــ

ابو معاویہ زاہد بشیر عطاری مدنی

21 شعبان المعظم 1444 / 14 مارچ 2023

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

زکوۃ کے پیسوں سے راشن خرید کر دینا

سوال: مفتیان کرام کی بارگاہ میں عرض ہے کہ کیا زکوۃ کے پیسوں سے راشن خرید کر دینے سے زکوۃ ادا ہو جائے گی؟

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

زکوۃ کے پیسوں سے کسی مستحق زکوۃ کو راشن یا کپڑے وغیرہ چیزیں خرید کر دینے اور اسے اس کا مالک بنا دینے سے زکوۃ ادا ہو جائے گی لیکن اگر انہیں فقط کھانے کی دعوت پر بلا کر کھانا کھلا دیا تو زکوۃ ادا نہیں ہو گی کیونکہ زکوۃ میں مالک بنانا ضروری ہے اور اس صورت میں مالک بنانا نہیں پایا گیا۔

فتاویٰ رضویہ میں امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ اللہ والرضوان اسی طرح کے سوال کے جواب میں لکھتے ہیں:
عوض زرز کوٰۃ کے محتاجوں کو کپڑے بنا دینا، انھیں کھانا دے دینا جائز ہے اور اس سے زکوٰۃ ادا ہو جائیگی خاص روپیہ ہی دینا واجب نہیں مگر ادائے زکوٰۃ کے معنٰی یہ ہیں کہ اس قدر مال کا محتاجوں کو مالک کر دیا جائے اسی واسطے اگر فقراء و مساکین کو مثلاً اپنے گھر بلا کر کھانا پکا کر بطریق دعوت کھلا دیا تو ہرگز زکوٰۃ ادا نہ ہو گی کہ یہ صورت اباحت ہے نہ کہ تملیک
(فتاویٰ رضویہ، ج10، کتاب الزکوۃ، رضا فاؤنڈیشن لاہور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو معاویہ زاہد بشیر عطاری مدنی

6 رمضان المبارک 1444/ 28 مارچ 2023

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دار الافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

زکوۃ کن لوگوں پر فرض ہے؟

سوال: زکوۃ دینا کن لوگوں پر فرض ہے اور اس کی شرائط کیا ہیں ؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

زکوۃ دینا ہر اس عاقل، بالغ، آزاد مسلمان پر فرض ہے جس میں مندرجہ ذیل شرائط پائی جائیں :

1). نصاب کا مالک ہو۔ (2). یہ نصاب نامی ہو۔ (3). نصاب اس کے قبضے میں ہو ۔

(4). نصاب اس کی حاجت اصلیہ یعنی ضرویات زندگی سے زائد ہو ۔

(5). نصاب دین سے فارغ ہو ۔ (یعنی اس پر ایسا قرض نہ ہو جس کا مطالبہ بندوں کی طرف سے ہو کہ اگر وہ قرض ادا کرے تو اس کا نصاب باقی نہ رہے۔)

(6). اس نصاب پر اسلامی سال گزر جائے ۔(ماخوذا فیضان زکوۃ، ص 20، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ـــــــــــــــــــــــ

ابو معاویہ زاہد بشیر عطاری مدنی

22شعبان المعظم1443ھ/26 مارچ2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

اعتکاف کے دوران روزہ ٹوٹ جائے تو؟

سوال: اگر کوئی اعتکاف میں روزہ نہ رکھے یا دوران اعتکاف عورت کے مخصوص ایام آگئے تو اعتکاف کا کیا حکم ہوگا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اعتکاف واجب و سنت میں روزہ رکھنا شرط ہے۔ لہذا اگر کوئی اعتکاف میں روزہ نہیں رکھتا یا دوران اعتکاف عورت کو مخصوص ایام آگئے تو اعتکاف ٹوٹ جائے گا جس کی بعد میں اسے ایک دن اور رات کی قضا کرنا لازم ہوگی۔"مصنف ابن ابی شیبۃ"کی حدیث پاک میں ہے: عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: الْمُعْتَكِفُ عَلَيْهِ الصَّوْمُ" حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے فرمایا معتکف پر روزہ رکھنا لازم ہے۔ (مصنف ابن ابی شیبۃ ج2 کتاب الصیام ص333 مطبوعہ مکتبۃ الرشد الریاض)

"البدائع الصنائع" میں ہے: "ولو حاضت المرأة في حال الاعتكاف فسد اعتكافها؛ لأن الحيض ينافي أهلية الاعتكاف" اور اگر عورت اعتکاف کی حالت میں حائضہ ہوگئی تو اس کا اعتکاف ٹوٹ جائے گا۔ کیونکہ حیض اعتکاف کی اہلیت کے منافی ہے۔ (البدائع الصنائع، ج2، کتاب الاعتکاف فصل فی رکن الاعتکاف ص116، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو معاویہ زاہد بشیر عطاری مدنی

16 رمضان المبارک 1443ھ/ 18 اپریل 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دار الافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ
بسم اللہ الرحمن الرحیم
وعلی آلک واصحبک یا حبیب اللہ
Youtube: Al Raza Quran o Fiqh Academy
Website: www.arqfacademy.com
Facebook Page: Al Raza Quran o Fiqh Academy
Facebook Group: Fiqhi Group فقہی گروپ
فون نمبر: 00923471992267

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

اعتکاف میں غسل مسنون کیلئے مسجد سے نکلنا

سوال : اعتکاف میں غسل مسنون کے لیے خارج مسجد جانا کیسا ہے؟ کیا اس سے اعتکاف ٹوٹ جائے گا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

معتکف مسجد سے غسل مسنون کیلئے خارج مسجد نہیں جاسکتا اگر جائے گا تو اس کا اعتکاف ٹوٹ جائے گا۔ کیونکہ صرف دو عذر ایسے ہیں جن کی وجہ سے معتکف مسجد سے نکل سکتا ہے۔ (1).حاجت شرعی (2).حاجت طبعی

عذر شرعی : جیسے اگر اس مسجد میں جمعہ نہیں ہوتا تو جمعہ کی نماز کیلئے دوسری مسجد میں جانا وغیرہ

عذر طبعی : جیسے غسل فرض ہوگیا ہے یا وضو کرنا ہے یا پیشاب وغیرہ کے لئے مسجد سے نکلنا جبکہ فنائے مسجد میں غسل خانہ و وضو خانہ وغیرہ موجود نہ ہو۔ اگر فنائے مسجد میں یہ چیزیں موجود ہوں تو اب ان کے لئے بھی خارج مسجد جانے کی اجازت نہیں ہے اگر جائے گا تو اعتکاف ٹوٹ جائے گا لہذا غسل مسنون کے لئے بھی خارج مسجد جانے کی اجازت نہیں ہوگی کیونکہ یہ نہ تو حاجت شرعی میں آتا ہے اور نہ ہی حاجت طبعی میں۔ ہاں اگر فنائے مسجد میں یہ سہولیات موجود ہوں تو وہاں غسل مسنون کیلئے جانے میں کوئی حرج نہیں کیونکہ اس معاملے میں فنائے مسجد عین مسجد کے حکم میں ہے

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

ابو معاویہ زاہد بشیر عطاری مدنی

16 رمضان المبارک 1443ھ/ 18 اپریل 2022ء

Fiqhi Masail Group

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتویٰ کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

جمعہ کے دن نفل روزہ رکھنے کا حکم

سوال : کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس بارے میں کہ جمعہ کے دن نفل روزہ رکھنا کیسا ہے؟ ہم نے سنا ہے کہ نہیں رکھنا چاہیے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

جمعہ دن خاص کر کے نفل روزہ رکھنا مکروہ تنزیہی ہے لیکن اگر تخصیص کی نیت نہیں ہے تو مکروہ نہیں ہے۔

فتاویٰ رضویہ میں امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ اللہ والرضوان اسی طرح کے سوال کے جواب میں فرماتے ہیں :

جمعہ کا روزہ خاص اس نیت سے کہ آج جمعہ ہے اس کا روزہ بالتخصیص چاہئے مکروہ ہے مگر نہ وہ کراہت کہ توڑنا لازم ہُوا، اور اگر خاص بہ نیتِ تخصیص نہ تھی تو اصلاً کراہت بھی نہیں۔

(فتاوی رضویہ، جلد10، ص559، رضا فاؤنڈیشن لاہور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو معاویہ زاھد بشیر عطاری مدنی

4 رمضان المبارک1444/26 مارچ2023

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

جمعۃ الوداع اور قضاء عمری

سوال : رمضان شریف میں جمعۃ الوداع کو چار رکعتیں قضاء عمری کی ادا کی جاتی ہیں اور یہ سمجھا جاتا ہے کہ اب ساری زندگی کی قضا نمازیں معاف ہوگئی ہیں کیا یہ عمل شرعا درست ہے ؟ اور اس پر ایک روایت بھی بیان کی جاتی ہے کیا وہ درست ہے ؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جمعۃ الوداع میں چار رکعتیں ادا کرکے یہ سمجھنا کہ تمام قضاء شدہ نمازیں معاف ہوجاتی ہیں یہ باطل محض ہے۔ اور اس پر جو روایت پیش کیجاتی ہے وہ من گھڑت ہے۔

"فتاوی رضویہ" میں سیدی اعلی حضرت علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں : فوت شدہ نمازوں کے کفارہ کے طور پر یہ جو طریقہ (قضائے عمری) ایجاد کرلیا گیا ہے یہ بدترین بدعت ہے۔ اس بارے میں جو روایت ہے وہ موضوع (گھڑی ہوئی) ہے یہ عمل سخت ممنوع ہے ، ایسی نیت و اعتقاد باطل مردود، اس جہالت قبیحہ اور واضح گمراہی کے بطلان پر تمام مسلمانوں کا اتفاق ہے۔ (فتاوی رضویہ ج8، ص155، رضا فاؤنڈیشن لاہور)

"بہار شریعت" میں ہے : قضائے عمری کہ شب قدر یا اخیر جمعۂ رمضان میں جماعت سے پڑھتے ہیں اور یہ سمجھتے ہیں کہ عمر بھر کی قضائیں اسی ایک نماز سے ادا ہوگئیں یہ باطل محض ہے۔ (بہار شریعت ،حصہ 3، قضا نمازوں کا بیان، ص317)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ــــــــــــــــــــــــ

ابو معاویہ زاہد بشیر عطاری مدنی

22 رمضان المبارک 1443 ھ/ 24 اپریل 2022 ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

حالت روزہ میں بیوی سے بوس وکنار کا حکم

سوال: مفتی صاحب پوچھنا یہ تھا کہ شوہر روزہ سے ہو اور بیوی کا بوسہ لیتے ہوئے شہوت آجائے اور فورا بیوی سے جدا ہو جائے تو ایسی صورت میں روزے کا کیا حکم ہو گا؟

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

حالت روزہ میں بیوی کا بوسہ لینے سے روزہ نہیں ٹوٹتا اگرچہ شہوت سے ہو البتہ اگر انزال ہو جانے یا جماع میں پڑنے کا خوف ہو تو پھر بوس وکنار مکروہ ہے۔

بہار شریعت میں ہے: عورت کا بوسہ لینا اور گلے لگانا اور بدن چھونا مکروہ ہے، جب کہ یہ اندیشہ ہو کہ انزال ہو جائے گا یا جماع میں مبتلا ہو گا اور ہونٹ اور زبان چوسنا روزہ میں مطلقاً (یعنی چاہے انزال و جماع کا ڈر ہو یا نہ ہو) مکروہ ہے۔ یوہیں مباشرت فاحشہ۔

(بہار شریعت، حصہ 5، روزے کے مکروہات کا بیان، ص997، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو معاویہ زاہد بشیر عطاری مدنی

4 رمضان المبارک 1444/26 مارچ 2023

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دار الافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

حالت روزہ میں تھوک نگلنے کا حکم

سوال: روزے کی حالت میں گلے میں تھوک یا بلغم کا جانا کیسا ہے؟ کیا اس سے روزہ ٹوٹ جائے گا یا نہیں؟

Usr id:Hafiz Saif

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

روزے کی حالت میں تھوک یا بلغم منہ آئے تو اسے نگل جانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔
فیضان رمضان میں در مختار کے حوالے سے لکھا ہے: تھوک یا بلغم منہ میں آیا پھر اسے نگل گیا تو روزہ نہ گیا۔
(فیضان رمضان، ص137، احکام روزہ، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو معاویہ زاہد بشیر عطاری مدنی

4 رمضان المبارک 1444/26 مارچ 2023

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دار الافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

حالتِ روزہ میں سرمہ یا تیل لگانے کا حکم ؟

سوال : کیا روزہ کی حالت میں آنکھوں سرمہ یا سر میں تیل لگانے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے ؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

روزے کی حالت میں آنکھ میں سرمہ لگانے اور سر یا جسم پر تیل لگانے سے روزے پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔

سنن ابی داؤد کی حدیث میں ہے :"عن انس بن مالک انہ کان یکتحل وھو صائم"حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم روزے کی حالت میں سرمہ لگایا کرتے تھے۔ (سنن ابی داؤد ،ج1، ص344 مطبوعہ لاہور)

"درمختار " میں ہے :"ادھن او اکتحل او احتجم و ان وجد طعمہ فی حلقہ لم یفطر" تیل یا سرمہ لگایا یا پچھنے لگوائے اگرچہ ان کا ذائقہ حلق میں محسوس بھی ہو تو روزہ نہیں ٹوٹتا۔

(درمختار ،ج3 ، ص421 ، مطبوعہ کوئٹہ)۔

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ـــــــــــــــــــــــــــــــــــــــ

ابو معاویہ زاہد بشیر عطاری مدنی

1رمضان المبارک1443 ھ/ 3اپریل 2022 ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

حالتِ روزہ میں حیض آجائے تو کیا حکم ہے؟

سوال : عورت کو روزے کی حالت میں حیض آجائے تو کیا روزہ ٹوٹ جائے گا اور کیا وہ کھا، پی سکتی ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

عورت کو اگر روزے کی حالت میں حیض آجائے تو اس کا روزہ ٹوٹ جائے گا اور رمضان کے بعد اس روزے کی قضا کرنا ہوگی اور بقیہ دن کھا پی سکتی ہے اس کیلئے روزہ دار کی طرح رہنا واجب نہیں ہے۔

"الجوہرۃ النیرۃ" میں ہے: "وإذا حاضت المرأة أفطرت وقضت ولا يجب عليه التشبه"

عورت جب حائضہ ہوجائے تو اس کا روزہ ٹوٹ جائے گا اور وہ اس کی قضا کرے اوراس پر روزہ دار کی طرح رہنا واجب نہیں ہے۔　(الجوہرۃ النیرۃ، ج1، کتاب الصوم، ص144، المطبعۃ الخیریۃ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــہ

ابو معاویہ زاہد بشیر عطاری مدنی

2رمضان المبارک1443ھ/ 2اپریل 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

روزے میں خون دینا کیسا ہے؟

سوال: مفتی صاحب کیا روزے کی حالت میں خون دے سکتے ہیں؟

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

روزے کی حالت میں خون دینے سے روزہ نہیں ٹوٹتا البتہ اگر معلوم ہو کہ خون دینے سے اتنی کمزوری آجائے گی کہ اس کیلئے روزہ مکمل کرنا مشکل ہو جائے گا تو اب خون دینا مکروہ ہے۔

فتاوی اہلسنت میں ہے: ضرورت کے موقع پر خون دینا جائز ہے مثلاً ایسا مریض جس کو اگر خون نہ دیا گیا تو وہ اپنی زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھے گا تو ایسی صورت میں خون دینا جائز ہے اور اسی طرح کسی قسم کی ضرورت کے لیے روزہ دار کے جسم سے خون نکالنا بلا کراہت جائز ہے اور اس عمل سے روزہ نہیں جائے گا مگر اتنی مقدار میں خون نکالنا جو کہ کمزوری کا باعث ہو مکروہ ہے۔

(فتاوی اہلسنت، احکام روزہ واعتکاف، ص8، مکتبۃ المدینہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو معاویہ زاہد بشیر عطاری مدنی

6 رمضان المبارک 1444/ 28 مارچ 2023

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دار الافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

وعلی آلک واصحبک یا حبیب اللہ

Youtube: Al Raza Quran o Fiqh Academy

Website: www.arqfacademy.com

Facebook Page: Al Raza Quran o Fiqh Academy

Facebook Group: Fiqhi Group فقہی گروپ

فون نمبر: 00923471992267

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

حاملہ عورت کیلئے روزے کا کیا حکم ہے ؟

سوال : مفتی صاحب یہ ارشاد فرمائیں کہ بعض لوگ کہتے ہیں کہ حاملہ عورت کو روزہ معاف ہے۔کیا یہ بات درست ہے ؟

UsrID: Sami ULLAH KHAN NIAZI

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

حاملہ عورت کو مطلقاً روزہ معاف نہیں ہے بلکہ اس صورت میں روزہ چھوڑ سکتی ہے جب اسے اپنی یا بچے کی جان ضائع ہونے کا صحیح اندیشہ ہو۔اور اس صورت میں بھی اس کیلئے یہی حکم ہے کہ فی الوقت نہ رکھے لیکن بعد میں ان روزوں کی قضاء کرنا ضروری ہے۔ "فتاوی عالمگیری" میں ہے : " الحامل والمرضع إذا خافتا على أنفسهما أو، ولدهما أفطرتا وقضتا، ولا كفارة عليهما" حمل والی اور دودھ پلانے والی کو اگر اپنی جان یا بچہ کا صحیح اندیشہ ہے تو اجازت ہے کہ اس وقت روزہ نہ رکھے اوراس کی قضاء کرے اور اس پر کفارہ نہیں ہے ۔ (فتاوی عالمگیری ج1، کتاب الصوم، ص207، مطبوعہ دارالفکر البیروت)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

ابو معاویہ زاہد بشیر عطاری مدنی

1رمضان المبارک1443ھ/ 3اپریل 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ　　وعلی آلک واصحبک یا حبیب اللہ

Youtube: Al Raza Quran o Fiqh Academy
Website: www.arqfacademy.com

Facebook Page: Al Raza Quran o Fiqh Academy
Facebook Group: Fiqhi Group فقہی گروپ

فون نمبر: 00923471992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

معتکف کا جمعہ پڑھنے کیلئے دوسری مسجد میں جانا

سوال : معتکف دوسری مسجد میں جمعہ پڑھنے کیلئے جاسکتا ہے ؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اعتکاف والی مسجد میں اگر جمعہ نہیں ہوتا تو معتکف قریب والی مسجد میں جمعہ پڑھنے کیلئے جاسکتے ہیں لیکن بہت زیادہ پہلے نہ جائے بلکہ اتنا پہلے جائے کہ اذان ثانی سے پہلے سنتیں ادا کر لے۔

نور الایضاح" میں ہے : ولا يخرج منه إلا لحاجة شرعية كالجمعة أو طبيعية كالبول معتکف مسجد سے نہ نکلے مگر حاجت شرعیہ کی وجہ سے جیسے جمعہ کیلیے یا حاجت طبعی کیلیے جیسے پیشاب کیلیے۔"مراقی الفلاح" میں اس کے تحت لکھا ہے : لحاجة شرعية كالجمعة و العيدين فيخرج في وقت يمكنه إدراكها مع صلاة سنتها قبلها ثم يعود حاجت شرعیہ جیسے جمعہ و عیدین کیلیے تو وہ ایسے وقت میں مسجد سے نکلے کہ جمعہ کو سنت قبلیہ کے ساتھ پالے پھر واپس لوٹ آئے۔ (مراقی الفلاح شرح نورالایضاح، کتاب الصوم ،باب الاعتکاف ،ص266)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــہ

ابو معاویہ زاہد بشیر عطاری مدنی

21 رمضان المبارک 1443 ھ/ 23 اپریل 2022 ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

معتکف کا نماز جنازہ کیلئے مسجد سے نکلنا

سوال : کیا معتکف نماز جنازہ پڑھنے کیلیے مسجد سے نکل سکتا ہے ؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

معتکف کو نماز جنازہ میں شرکت کیلئے مسجد سے باہر نکلنے کی اجازت نہیں ہے اگر نکلے گا تو اعتکاف ٹوٹ جائے گا کیونکہ معتکف کو مسجد سے نکلنے کیلیے دو عذر ہیں کہ ان میں نکل سکتا ہے ان کے علاوہ نہیں نکل سکتا۔

(1) حاجت طبعی کہ مسجد میں پوری نہ ہو سکے جیسے پاخانہ، پیشاب، استنجا۔ (2) حاجت شرعی مثلاً عید یا جمعہ کے لیے جانا۔ اور جنازے میں شرکت نہ حاجت طبعی میں آتا ہے اور نہ ہی حاجت شرعی میں۔ ''فتاوی عالمگیری'' میں ہے :

ولو خرج لجنازة يفسد اعتكافه، وكذا لصلاتها اور اگر میت کے لیے نکلا تو اعتکاف فاسد ہوجائے گا اور یہی حکم ہے اس کی نماز جنازہ کیلئے جانے کا۔(اگرچہ کوئی دوسرا پڑھنے والا نہ ہو تب بھی اعتکاف فاسد ہوگیا)۔

(ماخوذا ''الفتاوی الھندیۃ'' ج1، کتاب الصوم، الباب السابع في الاعتكاف، ص212 دارالفکر البیروت)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو معاویہ زاہد بشیر عطاری مدنی

9 رمضان المبارک 1443ھ/ 6 اپریل 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

جس جانور کا ایک خصیہ نہ ہو تو اس کی قربانی کا حکم

سوال: مفتی صاحب میرا سوال یہ ہے اگر کسی جانور کا ایک خصیہ نہ ہو پیدائشی تو کیا اسکی قربانی ہو جائے گی یا نہیں؟

Usr ID:Habib Tahir

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

صورت مسئولہ میں قربانی ہوجائے گی کیونکہ اس میں تو صرف ایک خصیہ کی کمی ہے جبکہ شریعت مطہرہ نے بغرض منفعت خود خصی کرنا اور اس کی قربانی کرنا جائز بلکہ افضل فرمائی ہے بلکہ خود حضور نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم سے خصی جانور کی قربانی کرنا ثابت ہے۔

"ابن ماجہ" کی حدیث مبارکہ میں ہے: ان رسول الله اذا اراد ان يضحى اشترى كبشين عظيمين سمينين اقرنين املحين موجوأين " نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم جب قربانی کا ارادہ فرماتے تو دو بڑے موٹے سینگوں والے چتکبرے خصیے کئے ہوئے مینڈھے خریدتے تھے۔ (ابن ماجہ، ص225،226، مطبوعہ کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابو معاویہ زاہد بشیر عطاری مدنی

20 ذیقعدۃ الحرام 1443ھ/ 20جون 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

ذبح کرتے وقت گھنڈی اوپر ہو یا نیچے کی طرف

سوال : مفتی صاحب میرا سوال یہ ہے کہ جانور کو ذبح کرتے وقت گھنڈی کا سر کی طرف یا سینے کی طرف ہونا ضروری ہے؟
محمد حسین گدائے مدینہ:Use ID

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جانور کے ذبح میں حلال و حرام ہونے کا دار و مدار رگوں کے کٹنے پر ہے نہ کہ گھنڈی کے اوپر یا نیچے کی طرف ہونے پر لہذا اگر ذبح کی چار رگوں میں سے تین رگیں کٹ گئی ہیں تو جانور حلال ہے اگرچہ گھنڈی اوپر ہو یا نیچے اور اگر تین رگیں نہیں کٹیں تو جانور حلال نہیں ہے اگرچہ گھنڈی اوپر ہو یا نیچے ۔سیدی اعلی حضرت امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ اللہ و الرضوان فتاوی رضویہ میں اسی طرح کے سوال کے جواب میں فرماتے ہیں :

اس مقام میں تحقیق یہ ہے کہ ذبح میں گھنڈی کا اعتبار نہیں، چاروں رگوں میں سے تین کٹ جانے پر مدار ہے۔ اگر ایک یا دو رگ کٹی حلال نہ ہوگا اگرچہ گھنڈی سے نیچے ہو، اور اگر چاروں یا کوئی سی تین کٹ گئیں تو حلال ہے اگر چہ گھنڈی سے اوپر ہو ۔ (فتاوی رضویہ، ج20، ص219، رضا فاؤنڈیشن لاہور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ
ابو معاویہ زاہد بشیر عطاری مدنی
22 ذیقعدۃ الحرام 1443 ھ/ 22جون 2022 ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

عید کے دن بکری کا بچہ پیدا ہو تو اس کی قربانی کا حکم

سوال :اگر عید والے دن بکری کا بچہ پیدا ہوا ہو تو کیا اگلی عید پر اس کی قربانی ہو جائے گی؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

قربانی کیلئے بکری یا بکرے کا ایک سال کا ہونا ضروری ہے اس سے ایک دن بھی کم ہوا تو اس کی قربانی جائز نہیں ہے ۔ لہذا پوچھی گئی صورت میں اس بکری کے بچے کی اگلے سال کے اسی دن قربانی جائز نہیں ہے ۔ کیونکہ ابھی وہ ایک سال سے ایک دن کم ہے البتہ اس سے اگلے دن اگر قربانی کےدن باقی ہیں تو اگلے دن قربانی کی جاسکتی ہے۔ مثلاً ایک بکری کا بچہ قربانی کے پہلے دن پیدا ہوا ہے۔ تو اگلے سال قربانی کے پہلے دن اسکی قربانی جائز نہیں ہے دوسرے دن جائز ہے۔

"فتاوی فیض الرسول" میں اسی طرح کے سوال کے جواب میں ہے: قربانی کے لئے کم سے کم سال بھر کی عمر کا بکرا ہونا ضروری ہے اور جو بکرا کہ بارہ ذی الحجہ کے بعد پیدا ہوا وہ دوسرے سال قربانی کی تاریخوں میں سال بھر کا نہ ہوا اس لئے اس کی قربانی جائز نہیں۔ لہٰذا زید کی بات صحیح ہے اور جو ۲۸، ۲۹، ذی الحجہ کو پیدا ہو گا تو اس کی عمر کا تیرھواں مہینہ ۲۸، ۲۹، ذی الحجہ کے بعد لگے گا نہ کہ دس ذی الحجہ کو۔ لہٰذا ایسے بکرے کی قربانی جائز نہیں اور بکر کی بات صحیح نہیں۔ (فیض الرسول، ج2، ص398)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

ابو معاویہ زاہد بشیر عطاری مدنی

13شوال المکرم 1443 ھ/ 15 مئی 2022 ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

غیر مسلم کا ذبیحہ

سوال: مفتی صاحب اگر غیر مسلم شخص تکبیر پڑھ کر جانور ذبح کرے تو کیا اس جانور کا کھانا جائز ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

غیر مسلم کا ذبیحہ حلال نہیں ہے اگرچہ وہ تکبیر کہہ کر جانور ذبح کرے کیونکہ ذابح (ذبح کرنے والے) کا مسلمان ہونا شرط ہے۔ الدر المختار میں ہے:

"وشرط کون الذابح مسلما" اور ذابح کا مسلمان ہونا شرط ہے۔

(الدر المختار، ص640، کتاب الذبائح)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو معاویہ زاہد بشیر عطاری مدنی

6 رمضان المبارک 1444/ 28 مارچ 2023

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دار الافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

قربانی کے بڑے جانور میں سات سے کم افراد کا شریک ہونا

سوال : جناب مفتی صاحب قربانی کے بڑے جانور (گائے، بھینس، اونٹ) میں پانچ افراد کا شریک ہوکر اسے حصوں برابر تقسیم کرنا کیا درست ہے ؟.

Usr ID : ملنگ فقیر ملنگ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

پوچھی گئی صورت میں ان سب کی قربانی درست ہو جائے گی کیونکہ بڑے جانوروں میں ہر شخص کا کم از کم ساتواں حصہ ہونا ضروری ہے اور ساتویں سے زیادہ ہو تو کوئی حرج نہیں ہے۔

"بہار شریعت" میں در مختار و ردالمحتار کے حوالے سے لکھا ہے :گائے یا اونٹ میں ساتویں حصہ سے زیادہ کی قربانی ہوسکتی ہے۔ مثلاً گائے کو چھ یا پانچ یا چار شخصوں کی طرف سے قربانی کریں ہوسکتا ہے اور یہ ضرور نہیں کہ سب شرکا کے حصے برابر ہوں بلکہ کم و بیش بھی ہوسکتے ہیں ہاں یہ ضرور ہے کہ جس کا حصہ کم ہے تو ساتویں حصہ سے کم نہ ہو۔

(بہار شریعت ، ج3، حصہ15، ص335، مکتبۃ المدینہ).

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو معاویہ زاہد بشیر عطاری مدنی

3 ذیقعدۃ الحرام 1443 ھ/ 5جون 2022 ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

قربانی کے جانور میں ذبح کرتے وقت عیب پیدا ہو جائے ؟

سوال : قربانی کا جانور ذبح کرتے وقت اچھلا جس کی وجہ سے اس کی ٹانگ ٹوٹ جائے تو وہی جانور ذبح کر دیں یا اور جانور ذبح کرنا ہوگا ؟

Usr ID : Sahibzada Ahmad Faizi

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

قربانی کا جانور ذبح کرتے وقت اچھلا کودا جس کی وجہ سے اس میں عیب پیدا ہوگیا مثلا اس کی ٹانگ ٹوٹ گئی تو یہ عیب قربانی کے مانع نہیں ہے قربانی ہو جائے گی۔

"بہار شریعت" میں ردالمحتار ، درمختار کے حوالے ہے : قربانی کرتے وقت جانور اوچھلا کودا جس کی وجہ سے عیب پیدا ہوگیا یہ عیب مضر نہیں یعنی قربانی ہو جائے گی اور اگر اوچھلنے کودنے سے عیب پیدا ہوگیا اور وہ چھوٹ کر بھاگ گیا اور فوراً پکڑ لایا گیا اور ذبح کر دیا گیا جب بھی قربانی ہو جائے گی۔

(بہار شریعت ،حصہ 15، قربانی کے جانور کا بیان)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو معاویہ زاہد بشیر عطاری مدنی

12ذیقعدۃ الحرام 1443 ھ/ 13جون 2022 ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

بہن یا سالی کو شہوت سے دیکھنے و چھونے کا حکم

سوال :اگر کوئی شخص اپنی سگی بہن کو شہوت کے ساتھ ہاتھ لگا بیٹھے تو کیا اس سے حرمت مصاہرت ثابت ہوگی ؟ یا اس کا نکاح ٹوٹ جائے گا یا اگر صرف منگنی ہو تو نکاح ہوسکتا ہے۔اور اگر کوئی شخص اپنی سالی (بیوی کی بہن) کو شہوت کے ساتھ بوسہ دے تو کیا اس کی اور سالی کی اولاد کا آپس میں نکاح ہوسکتا ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

بہن اور سالی کو شہوت سے دیکھنے یا چھونے یا بوسہ دینے سے ان سے حرمت مصاہرت ثابت نہیں ہوتی کیونکہ حرمت مصاہرت مخصوص چار طرح کی عورتوں سے ثابت ہوتی ہے

1).وہ بیوی جس سے صحبت کی گئی ہو اس کی بیٹیاں۔ 2).بیوی کی ماں ، دادیاں، نانیاں۔ 3). باپ ،دادا وغیرہما اصول کی بیویاں۔ 4).بیٹے پوتے وغیرہما فروع کی بیویاں۔

بہن اور سالی اِن عورتوں میں سے نہیں ہیں لہذا ان سے حرمت مصاہرت ثابت نہیں ہوگی اور جب حرمت مصاہرت ہی ثابت نہیں تو ان کو شہوت کے ساتھ چھونے یا بوسہ دینے سے ان کے نکاح پر کوئی اثر نہیں پڑے گا اور ان کی اولادوں کا آپس میں نکاح کرنے میں بھی کوئی حرج نہیں ہے جبکہ کوئی اور مانعِ نکاح موجود نہ ہو ۔البتہ ایسا کرنا ناجائز و حرام ہے اس سے سچی توبہ کریں ۔

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو معاویہ زاہد بشیر عطاری مدنی

15 جمادی الاولی 1443ھ/10 دسمبر 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

حاملہ عورت کو طلاق واقع ہو جاتی ہے

سوال: کیا عورت کو حالت حمل میں طلاق واقع ہو جاتی ہے یا نہیں؟

Usr ID: Naeem Ch

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

حاملہ کو بھی طلاق واقع ہو جاتی ہے۔ یہ جو عوام میں مشہور ہے کہ حاملہ کو طلاق واقع نہیں ہوتی یہ محض جاہلانہ خیال ہے۔ "فتاوی رضویہ" میں ہے:

جائز وحلال ہے اگرچہ حمل میں بلکہ آج ہی بلکہ ابھی ابھی اس سے جماع کر چکا ہو۔ فی الدر المختار حل طلاقھن ای الأیسۃ والصغیرۃ والحامل عقب وطی لان الکراھۃ فیمن تحیض لتوھم الحبل و ھو مفقودھن۔ درمختار میں ہے، بوڑھی عورت، نابالغہ اور حاملہ عورت کو جماع کے بعد بھی طلاق دینا حلال ہے کیونکہ مکروہ حیض والی عورت کو طہر میں جماع کے بعد طلاق دینا اس لئے تھا کہ وہاں حمل ٹھہرنے کا احتمال ہوتا ہے جبکہ یہ احتمال یہاں نہیں ہے۔ (فتاوی رضویہ جلد12، ص371، رضا فاؤنڈیشن لاہور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو معاویہ زاہد بشیر عطاری مدنی

22 شعبان المعظم 1443ھ/26 مارچ 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

حلالہ کی شرط پر کئے گئے نکاح کا حکم

سوال : کیا حلالہ کی شرط پر نکاح کرنا جائز ہے یا نہیں؟ Usr ID:Rise Fyzzy

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

حلالہ کی شرط پر نکاح کرنا جائز نہیں کہ حدیث میں اس پر لعنت آئی ہے اور وہ شرط یہ ہے کہ نکاح میں اس کا ذکر ہو اگر نکاح میں اس کا ذکر نہیں بلکہ نارمل انداز میں نکاح کیا جس طرح ہوتا ہے اگرچہ دل میں نیت ہو کہ بعد میں طلاق دے دوں گا تو یہ نکاح جائز ہے۔"التنبیر بشرح الجامع الصغیر" میں ہے : جب نکاح میں حلالہ کی شرط کی صراحت ہو کہ جب میں اس سے وطی کروں گا تو اسے طلاق دے دوں گا (تو یہ جائز نہیں ہے) بخلاف اس کے کہ جب دل میں نیت ہو۔اور دل میں نیت ہونے کے جواز پر قصہ رفاعہ کی حدیث دلیل ہے ۔ (التنبیر بشرح الجامع الصغیر ،ج2، ص569 ، مطبوعہ مکتبۃ الامام الشافعی ،الریاض)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ــــــــــــــــــــــــــ

ابو معاویہ زاہد بشیر عطاری مدنی

4 رمضان المبارک1443 ھ/ 6اپریل 2022 ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

دوران عدت نکاح کرنا کیسا ہے؟

سوال: کوئی عورت عدت کے دوران نکاح کرے تو شریعت مطہرہ کا اس بارے میں کیا حکم ہے؟

Use ID: Yusuf shaikh

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

عورت خواہ عدت وفات میں ہو یا عدت طلاق میں اس سے نکاح مطلقاً حرام قطعی ہے فرمان باری تعالی ہے: وَ لَا تَعْزِمُوْا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى یَبْلُغَ الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ اور عقدِ نکاح کو نہ کرو جب تک (عدت) کا لکھا ہوا (حکم) اپنی میعاد کو نہیں پہنچ جاتا.(البقرہ : 235)

فتاوی امجدیہ میں ہے: "نکاح تو نکاح عدت کے اندر صراحتاً پیغام دینا اور نکاح کی بات چیت کرنا بھی حرام ہے عدت کے اندر نکاح نہیں ہو سکتا۔ (فتاوی امجدیہ ج2، کتاب النکاح ،باب المحرمات،ص54 مکتبہ رضویہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو معاویہ زاہد بشیر عطاری مدنی

15شعبان المعظم 1443ھ/19مارچ 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الصلوۃ والسلام علیك یا رسول اللہ وعلى آلك واصحبك یا حبیب اللہ

Website: www.arqfacademy.com
Youtube: Al Raza Quran o Fiqh Academy
Facebook Group: Fiqhi Group فقہی گروپ
Facebook Page: Al Raza Quran o Fiqh Academy
فون نمبر: 00923471992267

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

شب زفاف، زفاف سے پہلے دعوت ولیمہ

سوال : کچھ لوگ برات سے پہلے ولیمہ کرتے ہیں کیا یہ درست ہے؟ اگر حقوق زوجیت ادا نہیں کیا اور اگلے دن دعوت کرلی تو کیا وہ دعوت ولیمہ ہوگی؟
USR ID:WASEEM AKRAM

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

"رسم و رواج کی شرعی حیثیت" میں ہے : ولیمہ کا مطلب ہے شادی کی خوشی سے کھانا شب زفاف کی صبح کو احباب کی دعوت ولیمہ کرنا سنت مستحبہ ہے۔

بخاری شریف کی حدیث مبارک میں ہے : حضور صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عبدالرحمن بن عوف سے فرمایا "اولم ولو بشاۃ" ترجمہ : ولیمہ کر اگرچہ ایک ہی بکری ہو۔

(صحیح بخاری، کتاب النکاح، باب الصفرۃ للمتزوج، ج7، ص21، دار طوق النجاۃ، مصر).

رخصتی سے پہلے جو دعوت کی جائے وہ ولیمہ نہیں یونہی رخصتی کے بعد زفاف سے پہلے جو دعوت کی جائے وہ ولیمہ نہیں ہے۔

(رسم و رواج کی شرعی حیثیت، فصل چہارم : شادی کی رسومات، ص 248، مکتبہ فیضان شریعت).

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ــــــــــــــــــــــــــــ

ابو معاویہ زاہد بشیر عطاری مدنی

17 شعبان المعظم 1443ھ/21مارچ2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

مسجد میں نکاح کرنا جائز ہے ؟

سوال: مفتی صاحب کیا مسجد میں نکاح کرنا جائز ہے؟

Usr ID: میر محمد حمیس

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مسجد میں نکاح کرنا جائز و مستحب عمل ہے مگر یہ ضرور ہے کہ بوقت نکاح شورو غل اور ایسی باتیں جو احترام مسجد کے خلاف ہیں نہ ہونے پائیں ، لہٰذا اگر معلوم ہو کہ مسجد کے آداب کا لحاظ نہ رہے گا تو مسجد میں نکاح نہ پڑھوائیں ۔

"فتاوی عالمگیری" میں ہے :

باشرة عقد النكاح في المساجد مستحب یعنی مسجد میں عقد نکاح کرنا مستحب ہے۔ (الفتاوی الہندیۃ "، کتاب الکراہیۃ، الباب الخامس في آداب المسجد۔۔، ج 5 ، ص 321، مطبوعہ دار الفکر بیروت)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ـــ

ابو معاویہ زاہد بشیر عطاری مدنی

1 شعبان المعظم 1443 ھ/5مارچ 2022 ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

انسانی بالوں کی خریدوفروخت میں حکم

سوال : انسان کے بالوں کی خرید وفروخت کا کیا حکم ہے ؟　　User ID: Bint E Hawa.

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

انسانی بالوں کی خریدوفروخت ناجائز ہے کیونکہ انسان قابل احترام ہے اور اس کے اجزاء کی خریدوفروخت کی صورت میں اس کی بے حرمتی ہے

" الھدایۃ " میں ہے : " ولا يجوز بيع شعور الإنسان ولا الانتفاع بها لأن الآدمي مكرم لا مبتذل فلا يجوز أن يكون شيء من أجزائه مهانا ومبتذلا " انسان کے بالوں کی بیع کرنا اور ان سے نفع حاصل کرنا جائز نہیں ہے کیونکہ انسان قابل احترام ہے گھٹیا چیز نہیں ہے۔ تو یہ جائز نہیں ہے کہ انسان کے اجزاء میں سے کسی چیز کی توہین جائے یا اسے گھٹیا سمجھا جائے۔

(الھدایۃ ، ج3 ، کتاب البیوع باب البیع الفاسد ، ص46)

"بہار شریعت" میں ہے : انسان کے بال کی بیع درست نہیں اور انھیں کام میں لانا بھی جائز نہیں ، مثلاً ان کی چوٹیاں بنا کر عورتیں استعمال کریں حرام ہے، حدیث میں اس پر لعنت فرمائی ہے ۔　　(بہار شریعت، حصہ 11، ص705)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو معاویہ زاہد بشیر عطاری مدنی

24 ربیع الاول 1444ھ/21 اکتوبر 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

آئی برو بنانے کا حکم

سوال : کیا عورت یا مرد اپنی EYE BROWS بنوا سکتے ہیں ؟ Usr ID:Abdul Satar

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

خوبصورتی اور زینت کے لئے ابرو کے بال نوچنا اوراسے بنوانا ،ناجائز ہے بلکہ حدیثِ پاک میں ابرو بنوانے والی عورتوں کے بارے میں لعنت آئی ہے ۔ ہاں ایک صورت یہ ہے کہ ابرو کے بال بہت زیادہ بڑھ چکے ہوں، اور دیکھنے میں برے معلوم ہوتے ہوں توصرف ان بڑھے ہوئے بالوں کو تراش کر اتنا چھوٹا کرسکتے ہیں کہ برا پن دور ہو جائے،اس میں حرج نہیں۔ اسی طرح یہ مرد کے لیے بھی جائز نہیں ہے۔

بخاری شریف میں ہے:

لعن اللہ الواشمات و الموتشمات و المتنمصات و المتفلجات للحسن المغيرات خلق اللہ

اللہ پاک کھال گودنے اور گودوانے والی، بال اکھاڑنے والی،خوبصورتی کے لئے دانتوں میں مصنوعی فاصلہ بنانے والی اور اللہ پاک کی تخلیق کو بدلنے والی پر لعنت فرماتا ہے۔

(بخاری،کتاب التفسیر،باب {وما آتاکم الرسول فخذوہ}، صفحہ 1234،دار ابن کثیر)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

ابو معاویہ زاہد بشیر عطاری مدنی

7جمادی الاولی 1443ھ/02 دسمبر 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

بچہ پیدا ہونے پر کیا کرنا چاہیے ؟

سوال : مفتی صاحب میرا سوال یہ ہے کہ بچہ پیدا ہونے پر کیا کرنا چاہیے ؟

Usr ID: Liaquat Year saifi

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جب بچہ پیدا ہو تو مستحب یہ ہے کہ اس کے کان میں اذان و اقامت کہی جائے۔ اذان کہنے سے ان شاءاللہ تعالی بلائیں دور ہو جائیں گی۔ بہتر یہ ہے کہ داہنے (سیدھے) کان میں چارمرتبہ اذان اور بائیں (الٹے) کان میں تین مرتبہ اقامت کہی جائے۔ بہت لوگوں میں یہ رواج ہے کہ لڑکا پیدا ہوتاہےتو اذان کہی جاتی ہے اور لڑکی پیدا ہوتی ہے تو نہیں کہتے ایسا نہیں کرنا چاہیے۔ بلکہ لڑکی پیدا ہو جب بھی اذان و اقامت کہی جائے ۔ ساتویں دن اس کا نام رکھا جائے اور اس کا سر مونڈا جائے اور سر مونڈنے کے وقت عقیقہ کیا جائے اور بالوں کو وزن کر کے اتنی چاندی یا سونا صدقہ کیا جائے۔

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو معاویہ زاہد بشیر عطاری مدنی

19 ذیقعدۃ الحرام 1443 ھ/ 19جون 2022 ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ
وعلی آلک واصحبک یا حبیب اللہ
Youtube: Al Raza Quran o Fiqh Academy
Website: www.arqfacademy.com
Facebook Page: Al Raza Quran o Fiqh Academy
Facebook Group: Fiqhi Group فقہی گروپ
فون نمبر: 00923471992267

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

تعویذ گھول کر پینے کا حکم

سوال: کیا کسی مرض کی شفاء یابی کے لیے قرآن پاک کی آیات کسی چیز پر لکھ کر اسے پانی میں گھول کر پی سکتے ہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

قرآنی آیات کو کسی چیز پر لکھ کر انہیں پانی میں گھول کر پینا بالکل جائز ہے اس میں کوئی حرج نہیں ہے بالکل یہ عمل روایات سے ثابت ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے روایت ہے:

انہ امر ان یکتب لامرۃ تعسر علیھا ولادتھا آیاتین من القرآن و کلمات ثم یغسل و تسقی آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے ایک ایسی عورت جس پر بچے کی ولادت مشکل ہوگئی تھی اس کیلئے حکم دیا کہ اسے قرآن کی دو آیاتیں اور کچھ کلمات لکھ کر دھو کر پلا دیئے جائیں۔

(محی السنہ للبغوی، باب ما رخص فیہ من الرقی، ج12، ص166، المکتب الاسلامی، بیروت)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو معاویہ زاہد بشیر عطاری مدنی

7جمادی الاولی 1443ھ/02 دسمبر 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

جس گھر میں کتا ہو وہاں رحمت کے فرشتے نہیں آتے

سوال: سنا ہے کہ جس گھر میں کتا ہو وہاں رحمت کے فرشتے نہیں آتے کیا یہ بات درست ہے ؟

Usr ID: Noor Fida

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جی یہ بات بالکل درست ہے کہ جس گھر میں کتا ہو اس میں رحمت کے فرشتے نہیں آتے۔

بخاری و مسلم کی حدیث مبارکہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی رحمت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ" جس گھر میں کتا اور تصویریں ہوتی ہیں، اس میں فرشتے نہیں آتے۔"

(صحیح البخاری، کتاب بدء الخلق، باب إذا وقع الذباب فی شراب ۔۔۔ رقم الحدیث: ۳۳۲۲، ج ۲، ص ۴۰۹ھ و "صحیح مسلم"، کتاب اللباس والزینۃ، باب تحریم تصویر صورۃ الحیوان ۔۔۔ رقم الحدیث: ۸۷-(۲۱۰۶)، ص ۱۱۶۶)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــہ

ابو معاویہ زاہد بشیر عطاری مدنی

19 ربیع الآخر 1444ھ/15 نومبر 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

جی پی فنڈ پر ملنے والی اضافی رقم کا حکم

سوال : مفتی صاحب یہ بتائیں کہ جی پی فنڈ پر ملنے والی اضافی رقم جائز ہے یا نہیں؟ رہنمائی فرما دیں

User ID: Rfaqat Ali

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

ملازم کو اپنی اصل رقم لینا جائز ہے اور کمپنی جو رقم اپنی طرف سے ساتھ شامل کرتی ہے اگر وہ بطور تحفہ ہو تو وہ لینا بھی جائز ہے اور بینک جو اس پر اضافی رقم دیتا ہے وہ سود ہے کیونکہ یہ اضافی رقم قرض پر ملنے والا نفع ہے اور قرض پر ملنے والا نفع سود کے حکم میں ہوتا ہے ۔

"کنزالعمال" میں حدیث پاک ہے :"كل قرض جر منفعة فهو ربا" ہروہ قرض جو نفع کھینچے وہ سود ہے

(کنزالعمال ج6 ص 238فصل في لواحق كتاب الدين مؤسسۃ الرسالہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو معاویہ زاہد بشیر عطاری مدنی

20ربیع الاول 1444ھ/17اکتوبر 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

حضور علیہ الصلوۃ والسلام کو یا محمد کہہ کر پکارنا کیسا ہے ؟

سوال : حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یا محمد کہنا کیسا ہے ؟ اگر منع ہے تو اس کی کیا وجہ ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کے نام نامی سے پکارنا منع ہے۔قرآنِ عظیم فرماتا ہے:لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَیْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا[سورۂ نور-آیت۔ ۶۳]رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا پکارنا ایسا نہ بنا دو جیساکہ ایک دوسرے کو پکارتے ہو۔اس آیت کے تحت "تفسیر صاوی" میں ہے :ای نداءہ بمعنی لا تنادوہ باسمہ فتقولوا یا محمد ولا بکنیتہ فتقولوا یا اباالقاسم بل نادوہ وخاطبوہ بالتعظیم والتکریم والتوقیر بان تقولوا یا رسول اللہ یا امام المرسلین یا رسول رب العالمین یا خاتم النبیین وغیر ذلک۔ معنی یہ ہے کہ اے لوگو! میرے حبیب صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا نام لے کر نہ پکارو بلکہ تعظیم،تکریم، توقیر، نرم آواز کے ساتھ اور عاجزی و انکساری سے انہیں اس طرح کے الفاظ کے ساتھ پکارو: یَارَسُوْلَ اللہ یَا نَبِیَّ اللہ یَاحَبِیْبَ اللہ یَااِمَامَ الْمُرْسَلِیْنَ، یَارَسُوْلَ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ، یَاخَاتَمَ النَّبِیِّیْنَ۔ [حاشیۃ الصاوی، ج۴،ص۵۴، تحت سورۂ نور، مطبع دارالکتب العلمیہ بیروت]

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ــــــــــــــــــــــــــــ

ابو معاویہ زاہد بشیر عطاری مدنی

24ربیع الآخر 1444ھ/20 نومبر 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

دعا میں آیت کریمہ پڑھنا کیسا ہے؟

سوال : لا الہ الا اللہ انت سبحانک انی کنت من الظالمین کیا یہ بات ٹھیک ہے کہ امام کو دعا میں نہیں پڑھنا چاہیے؟

User ID: Muhammad Bilal

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جی ہاں یہ آیت کریمہ دعا میں پڑھنا اور اس پر آمین کہنا جائز نہیں ہے

فتاوی فقیہ ملت میں ہے :س آیت کو بطور دعا پڑھنا اور مقتدی پیچھے آمین کہیں جائز نہیں۔ البتہ کوئی شخص کسی پریشانی میں مبتلا ہو تو اس آیت کو بطور وظیفہ پڑھ کر اللہ تعالی سے دعا کرے تو وہ دعا کو قبول فرمالیتا ہے۔

(فتاوی فقیہ ملت ، ج1، باب الصفۃ الصلاۃ ، ص107، مطبوعہ شبیر برادر لاہور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــہ

ابو معاویہ زاہد بشیر عطاری مدنی

19ربیع الاول 1444ھ/16اکتوبر 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

دودھ پلائی کی رسم کا حکم شرعی

سوال : نامحرم عورتیں جو اپنے بہنوئی کو دودھ پلا کر اس سے پیسے مانگتی ہیں کیا ایسی عورتوں کا یہ فعل اسلام میں جائز ہے اور کیا ایسی عورتوں کا مطلوبہ پیسے نہ ملنے پر دولہا کا مذاق اڑانا جائز ہے۔ ؟

User ID: Abuammar Muhammad Yasir

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

دودھ پلائی کی رسم کہ جس میں نامحرم مرد و عورت کا اختلاط ہوتا ہو اور فحاشی وعریانی ہوتی ہو اس کے ناجائز ہونے میں کوئی کلام نہیں ہے۔ اور اس میں اگر دولہا اس وجہ سے مجبور ہوکر رقم دیتا ہے کہ اگر نہ دوں گا تو لوگ مذاق اڑائیں گے اورعزت خراب کریں گےان لوگوں کا یہ رقم لینا ناجائز و حرام ہے۔البتہ اگر نامحرم مرد و عورت کا اختلاط بھی نہیں اور دولہا اپنی خوشی سے کچھ پیسے دے دیتا ہے تو یہ جائز ہے۔

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو معاویہ زاہد بشیر عطاری مدنی

19ربیع الاول 1444ھ/16اکتوبر 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

شناختی کارڈ میں تاریخ پیدائش غلط درج کروانا

سوال : کیا روزگار کے حصول کے لئے شناختی کارڈ میں غلط تاریخ پیدائش درج کروانے کا کیا حکم ہے؟

User ID: Muhammad Rashid.

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

حصول روزگار کیلئے شناختی کارڈ میں تاریخ پیدائش کا تبدیل کرنا جائز نہیں ہے کیونکہ یہ دھوکہ دے کر روزگار حاصل کرنا ہے اور دھوکہ دینا اور اس کے ذریعے روزگار حاصل کرنا دونوں ناجائز عمل ہیں۔

"صحیح مسلم" کی حدیث مبارکہ میں ہے :من حمل علينا السلاح فليس منا ومن غشنا فليس منا

جس نے ہم پر اسلحہ اٹھایا وہ ہم میں سے نہیں اور جس نے ہمیں دھوکا دیا وہ بھی ہم میں سے نہیں ۔

(الصحیح لمسلم ،کتاب الایمان، باب من غشنا فلیس منا، جلد1، صفحہ70،لاھور).

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ـــــــــــــــــــــــــــــ

ابو معاویہ زاہد بشیر عطاری مدنی

20ربیع الاول 1444ھ/17اکتوبر 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

بسمِ اللهِ الرَّحمنِ الرَّحِیم
الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ
وعلی آلک واصحبک یا حبیب اللہ
Youtube: Al Raza Quran o Fiqh Academy
Website: www.arqfacademy.com
Facebook Page: Al Raza Quran o Fiqh Academy
Facebook Group: Fiqhi Group فقہی گروپ
فون نمبر: 00923471992267

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

قرآن پاک میں مور کے پر رکھنا کیسا ہے ؟

سوال : کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس بارے میں کہ قرآنِ پاک میں مور کا پر رکھنا کیسا ہے ؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مور کا پَر قرآن پاک میں خوبصورتی کیلئے رکھا جاتا ہے اور یہ شرعاً جائز ہے ۔ جبکہ مور کے پَر میں خون وغیرہ نجاست نہ ہو یا کوئی اور مانع شرعی نہ ہو کیونکہ مور ایک حلال جانور ہے اور اس کا پر بھی پاک ہے۔

فتاوی عالمگیری میں ہے : "ولا بأس باكل الطاؤوس" مور کھانے میں کوئی حرج نہیں.

(فتاوی عالمگیری، کتاب الذبائح، الفصل الثانی فی بیان مایوکل من الحیوان و مالایوکل ، جلد 5، صفحہ 288 مطبوعہ مکتبۂ حقانیہ پشاور)

"ملفوظات امیر اہلسنت " میں ہے : قرآن پاک میں مور کا پر رکھنے میں کوئی حرج نہیں ہے کیونکہ کہ اس میں بے ادبی کا تصور نہیں ہوتا۔ (ملفوظات امیر اہلسنت حصہ 1 ص 491 مطبوعہ مکتبۃ المدینہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ـــــــــــــــــــــــــــــــــــــــ

ابو معاویہ زاہد بشیر عطاری مدنی

28شعبان المعظم1443ھ/31مارچ2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

قرض میں جنس کا اعتبار ہے

سوال: ایک بندے نے دوسرے کو پاکستانی دو لاکھ روپے قرض دیے اس وقت یہاں ہزار درہم کے دو لاکھ بنتے تھے اب وہ بندہ پانچ ہزار درہم مانگتا ہے جبکہ اس نے پاکستانی روپے قرض میں دیے تھے اب اس کو واپسی میں درہم دینے ہوں گے یا پاکستانی روپے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

جو کرنسی ادھار دی گئی ہے وہی واپس لوٹانی ہوگی اگرچہ اس کی قیمت کم یا زیادہ ہو جائے کیونکہ قرض ادا کرنے میں چیز کی قیمت کم یا زیادہ ہونے کا اعتبار نہیں ہوتا بلکہ جنس کا اعتبار ہوتا ہے لہذا پوچھی گئی صورت میں پاکستانی روپے ہی واپس دیئے جائیں گے۔

بہار شریعت میں ہے: ادائے قرض میں چیز کے سستے مہنگے ہونے کا اعتبار نہیں مثلاً دس سیر گیہوں قرض لیے تھے اُن کی قیمت ایک روپیہ تھی اور ادا کرنے کے دن ایک روپیہ سے کم یا زیادہ ہے اس کا بالکل لحاظ نہیں کیا جائے گا وہی دس سیر گیہوں دینے ہونگے۔

(بہار شریعت، حصہ 11، قرض کا بیان، ص 757، مسئلہ نمبر 10، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو معاویہ زاهد بشیر عطاری مدنی

4 رمضان المبارک 1444/26 مارچ 2023

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دار الافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

کتا پالنے کا کیا حکم ہے؟

سوال: کتا پالنا جائز ہے یا نہیں؟ برائے مہربانی رہنمائی فرما دیں؟

Usr ID: Noor Fida

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

شوقیہ کتا پالنا جائز نہیں ہے البتہ سامان، گھر، کھیت وغیرہ کی حفاظت کیلئے اور شکار کیلئے کتا پالنا جائز ہے۔ بخاری ومسلم کی حدیث مبارک میں ہے: عن عبداللہ بن عمر قال، قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ”من اقتنی کلبا الا کلب ماشیۃ او ضار، نقص من عملہ کل یوم قیراطان“ عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہما سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں: جس نے کتا پالا، اس کے عمل میں سے ہر روز دو قیراط کم ہوجائیں گے، سوا اس کتے کے جو جانور کی حفاظت کے لیے ہو یا شکار کے لیے ہو۔

(صحیح البخاری، کتاب بدء الخلق، باب اذا وقع الذباب فی شراب۔۔۔، رقم الحدیث: ۳۳۲۲، ج4، ص551 ،”صحیح مسلم“، کتاب اللباس والزینۃ، باب تحریم تصویر صورۃ الحیوان۔۔۔ رقم الحدیث: ۸۷، ص848)

”بہار شریعت“ میں ہے: جانور یازراعت یا کھیتی یا مکان کی حفاظت کے لیے یا شکار کے لیے کتا پالنا جائز ہے اور یہ مقاصد نہ ہوں تو پالنا ناجائز۔ اور جس صورت میں پالنا جائز ہے اس میں بھی مکان کے اندر نہ رکھے البتہ اگر چور یا دشمن کا خوف ہے تو مکان کے اندر بھی رکھ سکتا ہے۔ (بہار شریعت حصہ 11، ص 815، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابو معاویہ زاہد بشیر عطاری مدنی

19 ربیع الآخر 1444ھ/15 نومبر 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

مسجد میں مانگنے والے کو دینا کیسا ہے؟

سوال: لوگ جمعہ کے بعد مسجد میں مانگنا شروع کر دیتے ہیں ایسے بھکاریوں کو بھیک دینا جائز ہے؟

Usr ID: Abdullah Malik

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مسجد میں اپنی ذات کیلئے سوال کرنا جیسا کہ پیشہ وارانہ بھکاری کرتے ہیں حرام ہے۔ اور ایسوں کو نہیں دینا چاہیے بلکہ بعض علماء فرماتے ہیں کہ مسجد کے سائل کو اگر ایک پیسہ دیا تو ستّر پیسے اور خیرات کرے کہ اس ایک پیسہ کا کفارہ ہو۔ "بہار شریعت" میں ہے: مسجد میں سوال کرنا حرام ہے اور اس سائل کو دینا بھی منع ہے۔ (بہار شریعت، حصہ3، ص 561، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ)

فتاوی رضویہ شریف" میں ہے: مسجد میں اپنے لئے مانگنا جائز نہیں اور اسے دینے سے بھی علماء نے منع فرمایاہے یہاں تک کہ امام اسمٰعیل زاہد رحمۃ للہ علیہ نے فرمایا: جومسجد کے سائل کو ایک پیسہ دے اسے چاہئے کہ ستر پیسے للہ تعالی کے نام پر اور دے کہ اس پیسہ کا کفارہ ہوں، اور کسی دوسرے کے لئے مانگایا مسجد خواہ کسی اور ضرورت دینی کے لئے چندہ کرنا جائز اور سنت سے ثابت ہے۔ (فتاوی رضویہ، ج 16، ص 418، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن لاہور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو معاویہ زاہد بشیر عطاری مدنی

24شعبان المعظم1443 ھ/28 مارچ2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

میت کے قرض کو کیسے ادا کیا جائے؟

سوال : مفتی صاحب کی بارگاہ میں عرض ہے کہ میت کا ترکہ ورثاء میں تقسیم کیا جاتا ہے اگر میت مقروض ہو تو اس کا قرض کیسے اتارا جائے ؟

User ID:Hamid Ahmed Qadari

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جب کوئی شخص فوت ہوجائے تو اس نے جو مال چھوڑا ہے تو پہلے اس میں سے میت کی تجہیز و تکفین کی جائے گی اس کے بعد اس مال سے قرض ادا کیا جائے گا کیونکہ میت نے جو مال چھوڑا ہوتا ہے اس سے جو حقوق متعلق ہیں ان میں سب سے پہلا حق میت کی تجہیز و تکفین ہے پھر اگر اس پر قرض ہے تو وہ ادا کیا جائے گا پھر بچ جانے والے مال کے تہائی حصے سے وصیت ادا کی جائے گی پھر اس کے بعد بچ جانے والا مال ورثا میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

فتاوی عالمگیری میں ہے :التركة تتعلق بها حقوق أربعة: جهاز الميت ودفنه والدين والوصية والميراث

میت نے جو مال چھوڑا اس کے ساتھ چار طرح کے حقوق متعلق ہوتے ہیں : میت کی تجہیز و تکفین اور قرض اور وصیت اور وراثت۔

(فتاوی عالمگیری ،ج6، کتاب الفرائض ، ص447)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابو معاویہ زاہد بشیر عطاری مدنی

23 ربیع الاول 1444ھ/20 اکتوبر 2022ء

Fiqhi Masail Group

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

بسمِ اللہ الرَّحمنِ الرَّحِیم
الصلوۃ والسلام علیك یا رسول اللہ
وعلى آلك واصحبك یا حبیب اللہ
Youtube: Al Raza Quran o Fiqh Academy
Website: www.arqfacademy.com
Facebook Page: Al Raza Quran o Fiqh Academy
Facebook Group: Fiqhi Group فقہی گروپ
فون نمبر: 00923471992267

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

نام اقدس کے ساتھ دورد کی بجائے صلعم لکھنا

سوال : نبی رحمت صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کے نام اقدس کے ساتھ درود شریف کی بجائے صلعم ، ص وغیرہ لکھنے کا کیا حکم ہے؟
Usr ID: Azhar Moon

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

سستی و کاہلی' نادانی اور جہالت سے ایسا لکھنا حرام اور ناجائز ہے۔ اسی طرح صحابہ کرام اور اولیاء عظام رضی اللہ عنہم کے مبارک ناموں کے ساتھ "رض" اور "رح" بھی لکھنا نہیں چاہیے۔ کہ علماء کرام نے مکروہ اور باعث محرومی بتایا ہے۔

بہارشریعت میں ہے : اکثر لوگ درود شریف کے بدلے صلعم، عم، ص، ع لکھتے ہیں یہ ناجائز اور سخت حرام ہے۔ یوں ہی رضی اللہ عنہ کی جگہ "رض" اور رحمۃ اللہ علیہ کی جگہ "رح" لکھتے ہیں یہ بھی نہ چاہیے۔ (بہار شریعت ،حصہ 1،ص79، مکتبۃ المدینہ).

علامہ سیّد طحطاوی فرماتے ہیں: یکرہ الرمز بالترضی بالکتابۃ یعنی رضی اللہ عنہم کی جگہ "رض" لکھنا مکروہ ہے۔ (حاشیہ طحطاوی علی الدرالمختار ، مقدمۃ الکتاب، ج ۱ ، ص ٦).

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو معاویہ زاہد بشیر عطاری مدنی

21 شعبان المعظم 1443 ھ/25مارچ 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ
وعلی آلک واصحبک یا حبیب اللہ
Youtube: Al Raza Quran o Fiqh Academy
Website: www.arqfacademy.com
Facebook Page: Al Raza Quran o Fiqh Academy
Facebook Group: Fiqhi Group فقہی گروپ
فون نمبر: 00923471992267

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

ہاتھ ملاتے وقت جھکنا کیسا ہے ؟

سوال : کیا فرماتے علماء کرام جب مسلمان ایک دوسرے کے ساتھ سلام لیتے ہے تو جھکتے بھی ہے کوئی تھوڑا جھکتا ہے اور کوئی زیادہ اس بارے میں رہنمائی فرما دیں.

Use ID:Mir Asim

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

ہاتھ ملاتے وقت حدِ رکوع (یعنی اگر ہاتھ بڑھائے تو گھٹنوں تک پہنچ جائیں) تک جھکنا حرام ہے اور حد رکوع سے کم جھکنا بھی مکروہ ہے۔ البتہ والدین یا کسی معظمِ دینی کا ہاتھ چومنا اور ہاتھ چومنے کیلئے جھکنا جائز ہے کیونکہ یہاں مقصود جھکنا نہیں ہے بلکہ ہاتھ چومنا مقصود ہے

"بہار شریعت" میں ہے :

بعض لوگ سلام کرتے وقت جھک بھی جاتے ہیں یہ جھکنا اگر حدرکوع تک ہو تو حرام ہے اور اس سے کم ہو تو مکروہ ہے۔ (بہار شریعت ، حصہ16، سلام کا بیان ص467 ، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابو معاویہ زاہد بشیر عطاری مدنی

4 شعبان المعظم 1443 ھ/8مارچ 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتویٰ کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو غسل کس نے دیا؟

سوال: حضرت سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کس نے غسل دیا

User ID: Yaqub Ahmad

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کو آپ رضی اللہ عنہ کی وصیت کے مطابق آپ کی زوجہ محترمہ حضرت سیدتنا اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا نے دیا۔

فیضان صدیق اکبر میں ریاض النضرۃ کے حوالے سے لکھا ہے:

انتقال سے قبل آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے وصیت فرمائی تھی کہ آپ کو آپ کی زوجہ حضرت سیدتنا اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا غسل دیں۔ لہٰذا آپ کی وصیت کے مطابق بعد انتقال آپ کی زوجہ حضرت اسماء بنت عمیس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا نے وصیت کے مطابق آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کو غسل دیا۔ آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کے فرزند حضرت سیدنا عبد الرحمن بن ابی بکر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا اور ایک روایت کے مطابق آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کے فرزند حضرت سیدنا محمد بن ابی بکر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے پانی ڈالا۔ (فیضان صدیق اکبر، ص 453، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو معاویہ زاهد بشیر عطاری مدنی

21 شعبان المعظم 1444/ 14 مارچ 2023

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

فاسق و فاجر کی تعریف اور اس کا حکم

سوال : فاسق، فاجر ان الفاظ کے معنی ارشاد فرمائیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

"فتاوی رضویہ" میں اعلی حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمتہ الرحمن فاسق و فاجر کی تعریف اور اس کا حکم بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں :

فاسق وہ کہ کسی گناہ کبیرہ کا مرتکب ہوا اور وہی فاجر ہے، اور کبھی فاجر خاص زانی کو کہتے ہیں ، فاسق کے پیچھے نماز مکروہ ہے پھر اگر معلن نہ ہو یعنی وہ گناہ چھُپ کر کرتا ہو معروف و مشہور نہ ہو تو کراہت تنزیہی ہے یعنی خلاف اولی ،اگر فاسق معلن ہے کہ علانیہ کبیرہ کا ارتکاب یاصغیرہ پر اصرار کرتا ہے تو اسے امام بنانا گناہ ہے اور اس کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی کہ پڑھنی گناہ اور پڑھ لی تو پھیرنی واجب ۔

(فتاوی رضویہ ،ج 6، ص601 ، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن لاہور)..

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ_____________________

ابو معاویہ زاہد بشیر عطاری مدنی

18شعبان المعظم 1443 ھ/22مارچ2022 ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

حضور علیہ الصلوۃ والسلام کو بعد وصال غسل دیا گیا

سوال: کیا پیارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ظاہری وفات پر آپ کو غسل دیا گیا تھا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

حضور نبی اکرم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کے وصال شریف کے بعد آپ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کو غسل دیا گیا ہے۔"سیرت رسول عربی" میں ہے: حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو غسل دیاحضرت عباس وفضل بن عباس رضی اللہ عنہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پہلو بدلنے میں حضرت علی المرتضی کرم اللہ وجہہ الکریم کی مدد کر رہے تھےاور قثم بن عباس واسامہ رضی اللہ تعالی عنہم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلام شقران رضی اللہ تعالی عنہ پانی ڈال رہے تھے۔سوائے حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ کے باقی سب آنکھوں پر رومال باندھے ہوئے تھے تاکہ جسد شریف پر نظر نہ پڑے۔

(سیرت رسول عربی، پانچواں باب، وصال شریف اور حلیہ مبارک کا بیان، ص244، مکتبۃ المدینہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ــــــــــــــــــــــــ

ابو معاویہ زاہد بشیر عطاری مدنی

27ربیع الآخر 1444ھ/23 نومبر 2022ء

Fiqhi Masail Group

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

خطبہ میں دوزانوں بیٹھنا

سوال: جمعہ کے خطبہ میں دوران خطبہ دوزانوں بیٹھ کر پہلے خطبہ میں ہاتھ باندھنا اور دوسرے میں گھٹنوں پر رکھنا اس کے بارے میں کیا حکم شرعی ہے؟

USR ID: Rasool Bakhsh

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب الیہ ھدایۃ الحق و الصواب

خطبہ میں دوزانو بیٹھنا چاہیے بلکہ بہتر یہ ہے کہ پہلے خطبہ میں ہاتھ باندھے اور دوسرے میں گھٹنوں پر رکھے۔ بہار شریعت میں عالمگیری، درمختار، غنیہ وغیرہ کے حوالے سے ہے:

خطبہ سننے کی حالت میں دوزانو بیٹھے جیسے نماز میں بیٹھتے ہیں۔ (بہار شریعت حصہ 4، ص 773، مکتبۃ المدینہ)

مراۃ المناجیح میں ہے: بزرگانِ دین تو فرماتے ہیں کہ دوزانو بیٹھ کر خطبہ سنے پہلے خطبہ میں ہاتھ باندھے اور دوسرے میں زانوؤں پر ہاتھ رکھے تو ان شاء اللہ دو رکعت کا ثواب ملے گا کیونکہ خطبہ فرض ظہر کے دو رکعتوں کے قائم مقام ہے۔

(مرآۃ المناجیح شرح مشکوۃ المصابیح، ج2، نماز کا بیان، باب صفائی کرنا اور نماز جمعہ کیلئے جلدی جانا، حدیث: 1393)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابو معاویہ زاہد بشیر عطاری مدنی

8 فروری 2022

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دار الافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔